

Vol III  
No 12



Monday  
28th December, 1953

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

## DEBATES

### Official Report

#### PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

#### CONTENTS

|   | PAGE    |
|---|---------|
| Adjournment Motion regarding election of Retiree of CUB Houses<br>—Disallowed   | 519—520 |
| Extension of time for the presentation of the Report of the Select<br>Committee on the Hyderabad District Boards Bill | 520—521 |
| Resolution of Public Debt Act 1944—Central Act of 1944—moved  | 521—522 |
| Business of the House   | 522     |
| The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment)<br>Bill 1953—Clause by Clause reading not concluded          | 523—524 |

*Note — In this part a star (\*) at the beginning of the speech  
denotes confirmation not received*



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 28th December 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

## Questions and Answers

(See Part I)

### Adjournment Motion Re Increase of Rent of C I B Houses

*Mr Speaker* Notice of the following adjournment motion was given by Shri Abdur Rahman on 24th December 1953

I hereby give notice of the following motion

This House do adjourn the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

Through the Government Press Note of Local Government Department dated December 22nd 1953 which I received on 23rd the rents of the C I B houses is being increased. The people who live in those houses are facing grave hardship in view of the prevailing cost of living and the general unemployment situation in the State. They were not able even to pay the old rents due to their economic difficulties hence this increase will cause them immense hardship and trouble.

ہاں نہ ہے کہ اس نوٹس میں چلے نو لوکل گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے نوٹس میں وہ  
کی تاریخ ۲۲ مئی گئی ہے پھر نہ کہا گئے کہ ۲۳ مارچ کو اسکی اطلاع ہوئی اور ۲۴  
کو نوٹس دی گئی یہ ایک حد تک ناخوش ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ نوٹس  
کے مطابق اسکی کوئی ایسی اہمیت نہیں ہے کہ خاور کا کام ملے لیا گیا۔ نوٹس کی  
وزارت نہ ہے

### Urgent matter of Public importance

اسی آر۔ پی۔ (urgency) اعتبار میں ہے میں وجہ ہے

شری عبدالرحمن (ایک دہ) - اگر عالی جناب حارب دس نوٹس نہ دیں تو کہ  
اس سلسلہ میں حد درجہ غیر معمولی اہمیت کی ہے میں ایک ڈومیسٹک میں ایوان  
کے سامنے وضاحتیں کروں گا ان مہکانات میں اضافہ کرایہ کے متعلق حکومت نے

۲۲ ڈسٹرکٹ حکم جاری کیا اور میں نوٹس سامع کیا ۲۳ کوام۔ اہل۔ ان کو ملا اور ۲۴ کو اسکے متعلق موسس میں بے داخل کر دیا۔ ان مکانات کی تعداد تین ہزار ہے اور ۲۵ میں واقع ہیں امیادہ ٹرانہ کے متعلق دو سال سے افواہیں سننے میں رہی تھیں۔ ان کے لوگوں نے اس سلسلہ میں کی حلیے کیے اور کئی ہزار دانہ بناس کی ان کے وود اور بناسے گورنٹ سے ملے اور ایک سے زیادہ رہہ حکومت کو بوجہ دلائی گئی لیکن حکومت میں سے میں نہیں ہوئی۔ عمر قانون طبعہ پر امیادہ ٹرانہ کیا گیا ہے اسے اعلان کرنے کا حکومت کو کوئی احساں نہیں ہوا۔ آرائس کے دستور کے لحاظ سے حکومت مقامی نہیں اس کی بنا ہے۔ خلاف قانون اور خلاف حصار احکام جاری کر کے ناح ہزار ٹرانہ داروں میں جسی نڈاکہ دنگی ہے جس کے نسخہ کے طور پر حیدرآباد کے دوسرے احساں۔ اس کی اسبابی مذمت کے لیے حکومت سے اہل کی کہ ان احکام کو واپس لے لے ورنہ جس کی اندسہ ہے کہ کہیں حیدرآباد میں بھی نکال کی تاریخ نہ دھرائی جائے۔ ٹرانہ میں اسٹرکچر امیادہ کیا گیا ہے نہ جو معمولی لوگ ان مکانات میں رہتے ہیں وہ اس ٹرانہ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ تاکہ دستور میں بنایا گیا ہے ۲۶ مکانات عرب ملازمین کے لیے بنائے گئے ہیں ان کا ایک ہی ایسا استحصال کیا گیا کہ حکومت نے مکانات کی تعمیر کی مال سے کسی گارہہ رقم حاصل کر لی ہے اب مسس (Maintenance) اور دوسرے عمارت کی مال پر سو فیصدی ٹیکہ دو سو فیصدی تک امیادہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے عوام میں کالی سختی پیدا ہو گئی ہے اور اندسہ ہے کہ حیدرآباد کے ان میں جاری پیدا ہو جائے اس لیے سری استعما ہے کہ انہوں اس سلسلہ پر مسجد کی سے سو کر کے حکومت کو اپنا مسئلہ واپس لے لے ورنہ لائے اس کے علاوہ اصل میں نہ احکام خلاف قانون ہیں اور آرائس کے دستور کے لحاظ سے لوکل گورنمنٹ کو اس کا احساں نہیں ہوا۔ ان حالات میں میں درخواست کرنا ہوں کہ کم از کم پھر ایسا وہ اس سلسلہ میں اگر اس کے متعلق دے دن نا آج ہی کوئی وہ سر کر کے آئے گھنٹے کی حد کی اجازت دن دو سب ہوگا۔ نہ انک اہم معاملہ ہے۔ جہاں بھی کہیں نکال کی تاریخ نہ دھرائی جائے ان حالات میں اس کے متعلق ہے نہ طور خاص درخواست کرنا ہوں کہ وہ اس کی اجازت دیں۔

میئر اسپیکر۔ تاکہ اب۔ کہا اگر نہ احکام خلاف قانون اور خلاف متعلقہ میں واس کے آئے میں ایکس (Action) لیا جائے اس واسطے میں اس موسس کی اجازت میں دے سکتا۔

**Extention of time for the presentation of the Report of the  
Select Committee on the Hyderabad District Boards Bill**

*The Minister for Local Self Govt & Labour Housing (Shri  
Annarao Ganamukha) 1 beg to move*

*Resolution on Public Debt Act* 28th December 1953 521  
1941 *Central Act XI III of 1941*

'The time fixed for presentation of Report of the Select Committee on L A Bill No XXXIX of 1952 the Hyderabad District Boards Bill 1952 stand extended by three months with effect from 31st December 1953

*Mr Speaker* The Question is

The time fixed for presentation of Report of the Select Committee on L A Bill No XXXIX of 1952 The Hyderabad District Boards Bill 1952 stand extended by three months with effect from 31st December 1953

The motion was adopted

**Resolution on Public Debt Act, 1944  
(Central Act XVIII of 1944)**

*The Minister for Commerce, Industries and Labour (Shri V K Korathkar)* I beg to move

Whereas the Public Debt Act, 1944 (Central Act XVIII of 1944) contains provisions relating to Government securities issued by the Central and Part A States Governments and for the management by the Reserve Bank of India of the Public Debt of Central and Part A States Governments

And whereas in order to avoid inconvenience to the public, it is deemed desirable that the laws and regulations relating to Government securities should be uniform as far as possible through out India

And Whereas it is considered desirable that the Reserve Bank of India may be entrusted with the management of the securities issued by the State Government on or after the 1st April 1953

Now, therefore this House hereby resolves in pursuance of Article 252 of the Constitution of India, that the matters dealt within the Act aforesaid shall be regulated, in the state of Hyderabad by Act of Parliament in so far as Government securities issued by the State Government and the management of the public debt of the State Government are concerned being matters falling within the scope of Entry 43 of the State List namely 'Public Debt of the State'

*Mr Speaker*      Motion moved

*Shri V B Rayu* (Secunderabad General)      We did not get copies of the resolution Sir

*Mr Speaker*      I am told that copies have been circulated on 22nd December. It might have been mixed up along with other papers

Anyhow we will take up discussion on this tomorrow

### Business of the House

*Mr Speaker*      Shall we continue till 1 O'clock today? We have to meet again in the afternoon. I propose that we must continue till 12.30 or 1.00 P.M. today

*An hon. Member*      We may sit till 12.30 P.M.

*Mr Speaker*      So we shall continue till 12.30 P.M. and again at 3.00 P.M.

*Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar)      From 3.00 P.M. to 6.00 P.M.

*Mr Speaker*      We shall see whether it will be 6.00 P.M. or beyond that

### The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

#### Clause 14

*Mr Speaker*      There are no amendments to Clause 14. I shall put the clause to vote. The question is

That Clause 14 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 14 was added to the Bill

#### Clause 15

*Shri Ch Venkat Rama Rao*      I beg to move

'At the end of the Clause add the following proviso—

Provided that the general or special orders so made shall be laid before the Assembly'

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annayyao Gavane (Parbhani) I beg to move

At the end of the Clause add the following proviso —  
Provided that the tenant will have the right to deduct such contribution made by him from the rents payable to the landholder

Mr Speaker Amendment moved

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

سری بی ایچ ویکنٹ رام راؤ :- سکر سیکلارہ میں جس سے یہ اسٹیمپ ٹیکس کیا ہے کہ جو بھی روس اسٹیمپ وڈرگور سے صادر کریں وہ اسٹیمپ میں سے ہونے چاہئے ہم نے یہاں پر دی مرہہ انوں کے سے اس حیرتوں رکھا ہے کہ جو بھی روس سے ملے اس کے سامنے سے ہونے چاہئے اس کے لئے بھی ہمارا یہی حال ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ روکسٹڈسٹ ہے اسکو میں ملے کسی طرح کا عیمان نہ ہے میں نے کو بھی اس نقطہ نظر سے نہیں کیا گیا ہے کہ بروکسٹڈسٹ کو کسی قسم کا نقصان ہو میرے قابل دوسرے امی راوگوائے صاحب نے بھی ایک اسٹیمپ ٹیکس کیا ہے جسکو میرے اسٹیمپ سے زیادہ وقعت دینی چاہئے ۔ اگر اسکو آرٹل جف سسر سول فرمائی وہی اس اسٹیمپ ٹیکس سے لے کے تیار ہوں ورنہ مجھے اسے اسٹیمپ سے معافی کچھ ہاں عرص کرنا پڑے گا ۔ برٹ ٹیکس ( Betterment tax ) کے بارے میں جو رولس حکومت بنائے والی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس سے جو حالات درس ہونگے اسکا تار سٹ رکسے ڈالا جاسکا ہے فرض کچھ کہ جگہ پر راہکٹ اکسی اور ہ ایکٹ کے عہ کی رساں جو چلے جسکی نہیں اور اب ری ہوگی ہیں وہاں ٹیکس ٹیکس عاید کیا جا رہا ہے تو وہاں کے لند اور ( Land owner ) پر اسکا اثر پڑنا چاہئے کیونکہ وہ بطور حلقہ کے ایک ٹیکس دینا چاہئے اور اسکو اب بطور ری اڑامی کے ٹیکس دینا چاہئے کلارہ کے عہ برٹ ٹیکس کا تار سٹ رہا ہے لند اور اس کا رعایت ہو چاہئے کیونکہ وہ روپوں کے ملنے میں لگاتار سے زیادہ فول ماضی کرنا ہے ۔ سٹ کو ضرورت نہیں ہے کہ برٹ ٹیکس اسکو دے ۔ گوائے صاحب کا اسٹیمپ بھی ہے کہ سٹ کو یہ تار ردائس کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر اس اسٹیمپ کو مان لیا جائے تو میرے اسٹیمپ کی ضرورت میں رہی اگر اسکو یہ مانا جائے تو میں کہہ چکا کہ جس طرح کلارہ میں اسٹیمپ ٹیکس کرتے ہوئے اسکو سٹیم کیا گیا ہے کہ جو رولس بنائے جاسکے وہ اسلی میں سے کرے جاسکے اسی طرح اس میں بھی عمل کیا جائے اگر گوائے صاحب کا اسٹیمپ سول میں کیا جانا ہے تو میں یہ عرض کرو چکا کہ جو رولس

اے حاصل و اضافی میں سے جس حصے میں اضافہ ہوا ہو کہ میرے اس  
میں اضافہ ہوا ہو

میری باقی رائے گواہی سے اس کے لیے جو اسٹیمپ پیس لکھے گئے  
حاجہ ۱۰ کی طرف سے ۵ دھان بدل کر لیا گیا ہو جو فراہم کر سکی  
میں لیا گیا ہے اس کو دس لکھا گیا ہو

Provided further that where on any land special improve-  
ments have been made by the landholder such as sinking a well  
the Tribunal may in respect of such land fix any higher multiple  
of land revenue as the rent payable therefor

یہی نوعی اجروہ لند میں لگا ہوا گورنٹ - رسوئل کو - ار دنا ہے کہ  
حورٹ ( Rate ) رنٹ ( Rent ) کے بعد سے فیکس ( Fix )  
لکھا جائے ہو فیکس لکھے اس سے کسی میں ایسا احصاء دینے کے بعد اس سے کسی میں  
نہ کہہا کہ اگر نوعی اجروہ لند میں لگا ہوا گورنٹ - رسوئل کو - ار دنا ہے کہ  
ایک طرف سے کسی کے بعد رنٹ کے ڈھانے کا احصاء حاصل کر لیا گیا ہے پھر اس  
سے کسی میں اجروہ لند ( Improvement of land ) کی صورت میں  
اوس سے رقم طلب کرنا کسی حد تک درست ہوگا کہ نہ انصاف پر مبنی ہوگا ؟ جب سے  
صاحب کو اس پر غور کرنا چاہیے چلے تو نہ کہ نہ لند میں ر نہ رقم خرچ کی جائے  
والی ہے بروٹکنڈ سے کی ملک میں جائے والی ہیں ہے - سے نواوس وہ  
نک کام کرنے والا ہے جسک میں اس کے حصہ میں ہے اور اس پر خرچ ہوئے والا  
ہے وہ سےٹ ( Permanent ) طور پر خرچ ہوئے والا ہے - جساکہ ایک  
آرٹیکل میں ہے ابھی سےٹ دی کہ نہ گھڑا - راجکٹ نا کسی اور راجکٹ کے بعد جو  
کچھ خرچ کیا جا رہا ہے میں مانا ہوں کہ اگر مالک اجروہ لند میں ہو تو گورنٹ  
سےٹ سے مطالبہ کرنے کے لیے اسے رقم کو رنٹ میں سے سپاہ کر لیا جائے ہو ٹسٹ  
مالک اجروہ لند کو دے گا ہے - اس سےٹ کے سلسلہ میں ہم رکاوٹ ڈالنا ہیں چاہے  
لیکن سےٹ جو رنٹ مالک اجروہ لند کو ادا کرنا ہے اس میں سے سپاہ کر لیا جائے کہونکہ  
نہ رقم جو سےٹ ( Permanent ) طور پر خرچ کی جا رہی ہے  
وہ سےٹ سے کس طرح وصول کی جاسکتی ہے ؟ اگر وصول کی جائے تو نا انصاف  
ہوگی - اور اس کے وصول کرنے کی کیا سےٹ ( Basis ) ہو سکتی ہے ؟  
کیونکہ ریزوم ( Resume ) کرنے کے بعد میں مالک کے حق میں حل  
جائے گی - ہو کلا ر آگے رکھا ہے اگر اس کو کسی طرح رکھا جائے تو یہ سب سےٹ کو  
ہم کر دے گا - ٹیسی ہم ہوئے کے بعد نہ جو رقم سےٹ سے طلب کی جا رہی ہے وہ  
کس طرح انصاف پر مبنی ہو سکتی ہے ؟ حوالہ حاصل کرنا چاہیے ہیں وہ آگے دہم ۱۱  
میں سےٹ میں اضافہ کرنے کا احصاء دیکر حاصل کر لیا ہے -



اگر کسی طرح کاکری حرحہ اسروٹ کے سلسلہ میں ہوا ہو و اسکا امبادہ رٹ  
میں کیا جائیگا۔ یہ احساہ ہونے کے بعد بھی پھر اس میں کسی میں مرید نہ طلب کیا گیا  
ہے کہ ٹسٹ کو نہ رقم دینی پڑے گی جو گورنمنٹ حرح کرے تو نہ ٹھیک ہیں ہے۔  
اصلے میں لے جو امڈسٹ نس کا ہے وہ اصناف تر سی ہے۔ نہ ہیں ہو سکا کہ  
اپنے حب کے روئے سے میرے گھر کی تعمیر ہونا میرے کہت کی ٹڈنگ ہو۔ نہ  
اصناف تر سی ہیں ہو سکا۔ میں لے جو امڈسٹ نس کا ہے اسکا مسما نہ ہے کہ  
سٹ سے وصول کر لیا جائے تو وہ جو رٹ دنا ہے اس رقم میں سے اسکو مسما کساجے۔  
اس لحاظ سے میرا امڈسٹ اصناف تر سی ہے۔ اور چونکہ مکس میں ۶ چرائکی  
ہے انکو مرید جان رکھا رڈنڈٹ (Redundant) ( جو حانا ہے۔  
اس میں میں صرف اتنا ہی کہا جاھا ہوں کہ آرڈرل حب مسر میرے اس  
امڈسٹ کو قبول فرماں

اسکے ساتھ ساتھ میں نہ بھی کہا جاھا ہوں کہ جو پی ر لیں نا رگولنس  
ناں اسٹل آرڈر ( By special order ) نا نای حمرل آرڈر ( By general order )  
ہائے حان میں اپنی ہاری اسمبلی کے سامنے نس کا حانا جاھے۔ اگر حکہ ہارے ناں ایک  
سارڈسٹ لجنسلس کمیٹی ( Subordinate Legislation Committee ) موجود ہے  
لیکن سمٹ میں اسکے سامنے رولس نا رگولنس وغیرہ میں رکھے انکی کا وجہ ہے اکا سی جس  
حواب ایک میں میں ملا۔ نہ دیکھا گیا ہے کہ رولس نا رگولنس جو میں سامنے حائے ہیں  
وہ اکثر اوقات اسے ہونے میں کہ اصل قانون سے نہ ہی زیادہ احباب گورنمنٹ لے لیں  
ہے۔ میں سال کے طور تر آنکے سامنے سلس مکس انکٹ رکھا ہوں اسکے حب میں  
رولس ناے گئے ہیں۔ اس میں انک کلار کمس ایجسی ( Commission agency )  
سے متعلق ہے اب مت لوگ حائے ہیں کہ ہارے پاس موٹا ون میں اڑنے کمس  
اصٹ کے طور و کام کرتے ہیں وہ ڈپلرس ہیں وہ موٹے میں اے ہونے  
مال پر حرداروں سے ڈنڈہ رویدہ کمس کے حباب سے کارونا کرتے ہیں۔ لیکن رولس  
میں ان اڑدوں تر بھی انک میں اسور ( Impose ) کی گئی ہے۔ ان اڑدوں  
کو ڈپلرس کی معرف میں لا کر نہ مس لگائی گئی ہے کہ اگر وہ ہ ہار کی ڈپلنگ  
( Dealing ) کرتے ہیں تو ہ روئے اور ہ ہار سے لیکر انک لاکھ  
نک کی ڈپلنگ کرتے ہیں تو اس تر ہ روئے مس لگائی گئی ہے اسی طرح کے  
رولس میں مائے طور تر نالے حائے ہیں۔ اور چونکہ اسے رولس ہارے سامنے میں آئے  
اس وجہ سے ہم ان میں کوئی بریم بھی کر سکیے۔ نہ رولس نا رگولنس اسے ٹھے  
حڑے ہونے میں کہ اصل قانون سے اس میں لغراف ہونا ہے۔ اسلئے مجھے غرم کرنا  
ہے کہ اسے رولس نا رگولنس کو ہاور میں پس کا جائے ا سارڈسٹ لجنسلس  
کمیٹی میں پس کا جائے۔ اس سے چلے بھی نہ کہا گیا کہ گورنمنٹ ہار کی کے زیادہ

میں ہیں وہ اسکو باس کر سکتے ہیں اور ہاور میں محسب مجموعی عور ہو سکتا ہے ۔  
اصلی میں نہ اصل کروٹ کا کہ رولس و رگولس جو بھی نئے حاسی وہ ہاور میں اور  
خاص طور پر سارڈسٹ لجنسلس کمیٹی کے سامنے نس کیے جائیں تاکہ زیادہ ٹیکس  
زیادہ لائسنس میں وغیرہ نہ لگائی جائے ۔ آخر میں میں ہی کہہ دیتا ہوں کہ اجلاس میں بے  
پس کیا ہے وہ انصاف پر مبنی ہے اصلی اسکو قبول کرنا جائے ۔

جف مسٹر (سری فی رام کشن راؤ)۔ ایک حرم میں ہاور کا وہب بجائے کے لئے  
عرض کر دیا جا رہا ہوں میں آرہی میں سری سی۔ ادب ۔ ویکٹ رام راؤ کے اسٹسٹ  
کو قبول کرنا ہوں البتہ آرہل میں سری انا ہی راؤ کو لئے کے اسٹسٹ کو قبول میں  
کرنا ۔ میں نے یہ اسلئے کہا ہے تاکہ آرہل میں اس حب میں اس حرم کو ملحوظ  
رکھیں ۔

سری کٹارام رائی (بلگند عام) ۔ سری انا ہی راؤ کو لئے کا ایک مناسب  
اسٹسٹ ہے ہمارے انکٹ کے لحاظ سے ایک اوپر رہا ہے اور دوسرا ٹسٹ ۔ اب حکومت  
اگر کری اسروسٹ (Improvement) کی اسکیم چلائی ہے تو نہ دیکھا  
ہوگا کہ آنا میں اوپر کے حصہ میں ہے ٹسٹ کے ۔ جو بھی میں بر فاض ہو حکومت  
کو اس سے ماہہ ڈرنا ہے ۔ سٹ اور مالک اراضی کے کتا بظاہر دیتے ہیں اور وہ  
اسکو کتا امع دے سکتے ہیں اسکی وصاحت دومہ ۱۱ میں ہے لیکن مسعودہ صورت میں  
اگر میں بر ٹسٹ فاض ہے تو کتا ہرگا ۱ ٹسٹ بر کتا دومہ داری عائد ہوگی اس  
میں دو جالوں سے عور کرنا ہے ۔ اگر سٹ اس میں رٹسری طور پر ہے اور وہ  
اسروسٹ بھی ٹسری (Temporary) ہے تو وہ اس سے زیادہ استعادہ  
میں کر سکتا ۔ لیکن اگر اسروسٹ برسٹ ہے تو اس کا معلق مالک اراضی سے ہے ا ی  
صورت میں مالک اراضی پر زیادہ دومہ داری عائد ہوئی چاہے ٹسٹس کو جہاں کم  
فائدہ چھپے والا ہے وہاں حکومت کا رجحان میں جانا بلکہ ہمسہ لیسٹ لاڑ کی حفاظت  
کی جانی ہے ۔ برسٹ اسروسٹ کی صورت میں عولدا کو میں بلکہ مالک اراضی کو فائدہ  
چھپا ہے اسلئے رٹس میں سے معاوضہ وصعت کر لیا جائے ۔ اسلئے یہ انک سبب اور  
موزوں اسٹسٹ ہے جس سے یہ ٹسٹ کا نقصان ہوتا ہے اور یہ مالک کا ۔ لیکن اگر ہمسہ  
ٹسٹ سے لیا جائے تو مالک کو فائدہ ہوتا ہے اور ٹسٹ کو نقصان ہوا ہے اسلئے ہم  
چاہے ہیں کہ اس اسٹسٹ کو مان لیا جائے ۔

سری گو مال (اڈاکوٹے) (حادر گھاٹ) ۔ سٹر اس کرر ۔ اس تیار کے لئے دو  
اسٹسٹ میں لے میں ۔ انک کا معلق نوالوں آرڈرس ۔ رولس اسٹ ونگولس سے ہے  
جو گورنٹ مار کرنکی میں اسلی کے سامنے دیا جانا چاہے ۔ اس سے اسکا معلق ہے  
اور دوسرے اسٹسٹ کا معلق ٹسٹ کٹرسوس سے ہے اور جسا کہ آرہل موزر آف  
دی ہل کے کچھ دہر چلے سلاتا ہے کہ وہ چلے اسٹسٹ کو قبول کر رہے ہیں ۔ اسلئے  
جہاں تک چلے مسئلہ کا معلق ہے اسپر زیادہ مح کرے کی صورت میں ہے ۔ لیکن

اس مسئلہ کے سلسلہ میں ایک حر کی طرف میں ایوان کو دھان دلانا چاہا ہوں  
مستأبری سارڈسٹ لجنسٹس (Subsidiary Subordinate Legislation) کے متعلق سے کسی مرتبہ اعتراضات اٹھائے گئے اور ان کے جوابات بھی دیے گئے۔ مجھے  
معروف رکھی معاف فرمائی اگر میں یہ کہوں کہ یہ اعتراضات کچھ غلط تھے یا نہیں ہیں۔  
میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جہاں تک مستأبری لجنسٹس کا متعلق ہے  
اس پر لجنسٹو اسمبلی کا کنٹرول موثر طریقہ پر ہونا چاہیے یہ میری قطعی  
راے ہے۔ میں میرے دوست آرٹل ممبر میری اتالی راؤ کوٹے سے کہوں گا کہ (معاف  
کنجے کہ کاسٹیشنو اسمی مجھے یاد ہیں اڑھی ہے) مستأبری لجنسٹس کا جو احساں دنا  
گیا ہے وہ اپنی حدود سے تجاوز ہو رہا ہے۔ وہ تکرار ہے اور بعض اوقات جس دفعہ  
کے عہد ان قواعد کو سامنے کا احساں دنا جاتا ہے وہ اس کے صاف نہ بنائے ہوئے کچھ اور  
فلڈ کو بھی ٹراول (Travel) کرتے ہیں۔ اس لیے ہر جمہوری ملک  
میں جہاں مستأری لجنسٹس کی ضرورت ہے، ہوس کی گئی ہے وہاں سامنے سامنے پارلمنٹری  
کنٹرول کی بھی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ لیکن پارلمنٹری کنٹرول کے مختلف طریقے  
اس ملک میں بنا دوسرے ممالک میں رائج ہیں وہ ہمارے پاس رائج نہ رکھے جائیں اور  
بعض ان قواعد کو اسمبلی کے ٹیل پر رکھنے کے لیے زور دنا چاہے تو کام نہ چلے گا۔  
اس نوبت میں ایک دھان ایک اور حر کی طرف آکر بس (अक्रिय) (क्रिया)  
چاہا ہوں۔ مسئل کے طور پر یہ قواعد ایوان کے سامنے آگئے تو ایوان کا کہنا ہے ؟  
ہمارے پاس جو قواعد ہیں اس میں اس مستأبری لجنسٹس میں کوئی ترمیم سمجھائے  
(सुझाने) (Frame) کر کے کی گنجائش میں ہے  
اس لیے بعض اسباب کی انہیں میں پڑے سے کام میں چلے گا۔ مستأبری لجنسٹس میں  
لجنسٹو اسمبلی کا کنٹرول ہونا چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسباب پر ادھر کے آرٹل  
ممبر میں بھی چاہیے لیکن اس پر زیادہ امانت دے کر دے میں یہ کہوں گا اور میں سمجھتا  
ہوں کہ ادھر کے آرٹل ممبر میں اس سے معافی ہیں کہ قانون سازی کا ہزارا جو  
قانون ہے وہ ہم ہی کو ادا کرتا ہے لیکن سبکی وہب یا کسی اور وجہ کی بنا پر مستأبری  
لجنسٹس کے روبرو میں ہم یہ احساں گورنمنٹ کو دے ہیں تو پریٹ ہاڈی  
(Parent body) کے طور پر اس پر ہمیں موثر نگرانی کرنا چاہیے ورنہ ہماری قانون سازی  
کا کوئی سچہ نہیں نکلتا۔ اس لیے آرٹل ممبر سے میں یہ گزارش کروں گا کہ وہ اس بارے  
میں جہاں میں کریں۔ ایوان کے سامنے میں ایک عام سال رکھا چاہا ہوں۔ یہ ایک  
کاں اہم مسئلہ ہے جس پر کاسٹیشنو اسمبلی (Constitutionalists) اور  
اکسپٹس (Experts) کی توجہ مرکوز ہو رہی ہے اور مستأبری لجنسٹس کا مسئلہ اور بڑھ رہا ہے  
ایک طرف یہ کہیں ہو رہی ہے کہ مستأبری لجنسٹس کے مفرد پورس (Powers) جو  
اگر نیکشو (Executive) کو دئے جارہے ہیں اس کی روک تھام کی جائے تو دوسری طرف یہ  
بھی کہیں ہو رہی ہے کہ ایک اسکلتن (Skeleton) بنا کر تمام احکامات اکر نیکشو کو دئے

حاجی اس بکر کا اس نصاب کا کوئی نہ کوئی رسمہ جسے نکالنا چاہئے تاکہ اس میں کی اعام دھبی میں کوئی کوئی نہ ہو۔ ح کا کوئی گہری توجہ ہے۔ سسٹری لجنس کے بارے میں غور ہو رہا ہے۔ سلیے و تمام طے ہو سندن ایک میں رائج ہیں وہ ہارے میں ہی فور راج کے لیے چاہئے۔ ورنہ و عوام و لاعلمی کی حالت میں ہیں انہیں یہ معلوم نہیں کہ کس فائدہ کے درمیان رہدگی کیا حوالہ کنٹرول ہو رہا ہے۔ ایک طرف وہ ان مسئلہات سے غائب پاسکے ہیں اور دوسری طرف ہم سسٹری لجنس ر فک و کنٹرول (Effective Control) رکھ سکتے ہیں۔ سلیے میں نہ گروس ٹرو کا کہ آرٹریل موور اس مسئلہ میں طرح جہاں میں کریں کہ سسٹری لجنس ر ہاری اسٹیبل کنٹرول کنٹرول رکھ سکتی ہے اور انک حوالہ لجنس عمل میں آجکتے ہیں ان کے سٹریچ رنوو (Review) کیا جاسکتا ہے۔ نہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ رڈیٹ لجنس (Redundant Legislation) نا احبار سے معاورہ کو سے اسور ہیں۔ انکی جہاں میں کر کے اس سلسلے میں لجنس لانا ضروری ہے۔ دوسری ہم کے بارے میں چونکہ آرٹریل موور ف دی نل تصیلی جواب دہیے اسلیے میں نہ کہو بگا کہ سس ( ) اور کلار ( ) میں اسی کوئی نہ کر ہیں۔ حوالہ انصاب کے حوالہ سمجھی جاسکتی ہو۔ چونکہ آرٹریل موور خود سکی و صاحب رہا سکتے اسلیے میں اس بارے میں بحث کر کے ہر انوں کا وہب لسا ضروری ہیں۔ چھا سری اڈو رڈیٹل (عیا ناد عام) مسٹر اسکربر آرٹریل مسٹر فرم نہی لے جو برس میں کیے جھے اسلے کہ آرٹریل جب مسٹر اس ہر دو نار غور فرما سکتے ہو سکتے رہتے ہیں وہ اسطرح ہے۔

If at any time on a land held by a tenant any amount levied or imposed by the Government as better contribution under the provisions of the Hyderabad Irrigation (Betterment Contribution and Inclusion Fees) Act 1952 the tenant and the landholder thereof shall be liable to pay such amounts to the Government in such proportion as the Government may by general or special order determine under that Act as though both were owners for the purposes thereof

حکومت بسٹ کو صرف رسمہ حاصل کرنے کی حد تک جو مالک سمجھی ہے مگر جہاں سلف کلسونس (Self Cultivation) کے لیے دوسرے مانج سال میں واپس لینے کا سوال آتا ہے تو کیا اسی صورت میں جو کلسونس (Contribution) بسٹ ادا کرنا ہے و واس مانگا ؟ سس میں کے جب جب اراضیات واپس لجاتی ہیں تو ۳ سالہ تا ۵ سالہ مدت کے دوران میں جو کلسونس بسٹ کی حالت سے ادا کیا جاتا ہے جو مالک کے اراضی واس حاصل کرنے کی صورت

میں اویں کنٹریسوں کی رقم نسبت کو واپس دلانی چاہیگی؟ میں کہہ چکا کہ ملک کا مجموعی رقم حاصل کرنے کے لیے دو سبب ہیں۔ یہ آرگومنٹ (Argument) کا حاسکا ہے کہ اس کنٹریسوں کی وجہ سے نسبت کو زیادہ انڈ (Yield) حاصل ہوگی۔ مثلاً مانگ و عمر کا کام ہے۔ میں کہہ چکا کہ اس سے سال دو سال میں فائدہ نہیں ملتا بلکہ اس کے فائدہ کے لیے آج دس سال لگنے ہیں۔ اس دور میں سٹ کو جم کر کے علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ سٹ کو زیادہ ملد حاصل کرنے کا کوئی موقع نہیں رہا۔ یہی صورت میں سکے ساتھ یا انصاف ہوئی ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ کم رکن نامی (By instalments) (رٹ سے وہ رقم اسے واپس ملے) ورنہ نہ تو وہ کوپ میں حاسکا ہے اور نہ مالک سے حاصل کر سکتا ہے۔ ورنہ وہ مسئلہ اس سے اسفادہ کر سکتا ہے۔ اور پھر قانون کے لحاظ سے لٹل لارڈ ٹریبل ٹیسٹوں کی عرصہ بنا کر نسبت سے بھری چلی ہوئی نگس (Three family holdings) تک زمین حاصل کر سکتا ہے۔ یہی صورت میں نسبت کے لگائے ہوئے مسئلے کا کیا ہوگا؟ سکے ساتھ ساتھ رٹ ڈھانے کا پراوسن (provision) (یہی سکس) (س) میں ہے۔ آپ تو معلوم ہے کہ ہمارے نسبت کی ح کا حال ہے۔ آپ ٹیسٹ نہر نہیں ہر ممبر رکھے ہیں۔ میں کہہ چکا کہ جو کنٹریسوں نسبت ادا کرنا ہے وہ ہر سال رٹ میں سے جمع ہونا چاہئے۔ مجھے افسوس ہے کہ آئریل میوز آف دی پل اس بارے میں دوبارہ غور کر کے وضاحت فرما سکے۔

شری کے ایس رام راؤ (دونرکڈ) بہ مر اسٹریمر اس دہہ

شری کی رام کشن راؤ، آئریل حرمین کے قطعہ حال کو سمجھ چکا ہوں  
میں یہ وضاحت

شری کے ایس رام راؤ میں صرف یہ عرض کروں گا کہ دہہ میں اس کی  
صاحب ہے کہ کوئی امپروٹ

شری کی رام کشن راؤ میں اسی قطعہ بھی تو دور کرنا چاہتا ہوں آئریل حرم  
کو قطعہ بھی نہ ہے کہ امپروٹ کی صورت میں رٹ میں امانہ کر سکتے ہیں لیکن  
وہ نہ ہے کہ بہرستندی (Betterment levy) گورنٹ لگائی ہے اور نہ دراصل  
شری کے ایس رام راؤ میں اعراض نہ ہے نہ جب گورنٹ مالک سے حاصل  
کرتی ہے تو

شری کی رام کشن راؤ حرم ادارہ نگس (بہرستندی کنٹریسوں بہ انکلوژن ٹیسٹ ایکٹ)

**Hyderabad Irrigation Betterment Contribution and Inclusion  
Tees Act**

کی رو سے یہ احصاء ہے کہ حرم بھی صورت ہو سکتے ہیں۔ یہ بہرستندی  
مالک سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے اور سب سے بھی یا دونوں سے۔ حالات کے لحاظ



فرمانا میں اس کو دی ( Convention ) کو رج کرنے کی کوئس کرونگ اور اس میں ایربل ممبرس کے ور سے ونافایڈس ( Bonafides ) کو نایب کرونگ اس ایک کے صوبہ رولس سے جاے اکو الکل صحیح ایربل کے صوبہ مائے کی کوئس کی ہنگی ور حکومت کی حالت سے جو رولس سسکے ن میں کوئی ماکر ڈور ماکنسی ( Backdoor tactics ) ہیں دے گی میں اس حد تک بریل ممبرس کو کانفڈنس ( Confidence ) میں لے کے کی کوئس کرونگ اسلے میں سمجھا ہوں کہ آرمل ممبرس کو اس نایب میں کوئی دہب محسوس نہ ہوئی جائے

*Shri V B Raju* The hon. Chief Minister refers to the improvement of the land. But what is referred to in the Bill is that when the conversion of the dry land into wet land takes place in a project area then the application of the Betterment Contribution and Inclusion Fees Act comes in. It does not refer to any improvement. This betterment contribution will be reflected in the rent that the tenant has to pay because he has to pay 3 or 4 times the water rate also. Therefore no question of improvement comes in but only the conversion of dry land into wet land.

*Shri B Ramakrishna Rao* That does not make any difference. Probably the hon. Member is hunting at the fact that because the dry land is converted into wet land the tenant will have to pay increased rent to the landlord and therefore the tenant should be absolved from the responsibility of sharing the betterment levy. That is not correct. Betterment levy is charged for such improvements as the Government does as I already said. And of course, conversion of dry land into wet land by providing sources of irrigation is improvement but that improvement is made by Government. Improvement of land is not merely bunding and such other smaller operations but it also includes conversion of dry land into wetland by providing sources of irrigation.

*Shri V B Raju* The tenant is already paying for improvements.

*Shri B Ramakrishna Rao* The tenant might be paying the landlord but what about the amount invested by the Government for the improvement of the land?

(Interruptions by Shri V B Raju)

I do not want to argue with the hon. Member. I am anticipating his arguments.

When such improvements are made by Government it is taken for granted that it is an extra improvement which is undertaken by the Government, it is not an ordinary improvement in the land. Supposing a whole tract under the Tungabhadra Project is converted into wet after an expenditure of 23 or 24 crores of rupees—or whatever it may be—and the Government find that a part of the expenditure has to be made good by those people who derive benefit from that land, the argument that as between the landlord and the tenant it should not be shared does not hold good because both the tenant and the landlord get additional benefit from the irrigation sources improved by Government or other steps that are taken in that regard. Betterment levy is meant for such big projects.

*Shri Annajirao Gavane* Does the hon. Minister think that in an year or two the tenant can get the benefit?

*Shri B Ramakrishna Rao* I am answering that question. I have heard Shri Udhavarao Patil and am answering the question raised by him.

میں سب میں انگریزی میں کہہ رہا تھا - انریل میر سہری ادھو راؤ پٹیل نے  
 جس پاسٹ کو دیکھا وہ صحیح ہے - اہوں نے مکس (M) کی طرف اشارہ کر کے کہا ہے  
 کہ جب لڈ لارڈ پرسنل کلتیویشن (Personal cultivation) کے لیے روموم  
 (Resume) کرے گا تو اسی صورت میں کیا کیا جائے گا؟ اس سلسلہ میں یہ  
 عرض ہے کہ رولس مائے وہ لکھے لیے یہی کوئی صورت نکالی جائے گی - جیسا کہ انریل  
 میر نے کہا اگر کسی ٹسٹ کے لیے ٹیسٹ لوی (Betterment levy)  
 ہے (Pay) کیا ہے اور وہ میں لڈ لارڈ کو روموم ہونے والی ہے تو لڈ لارڈ  
 کسی رقم ٹسٹ کو اس دے گا - کن اصطلاح میں دے گا؟ ان تمام حروں کے پایے میں  
 رولس مائے جاسکے - مکس (M) اور (N) کے سب رولس مائے وہ لکھ بھی دیکھا  
 پڑے گا - مکس (M) میں اسکی گھاس رکھی گئی ہے کہ پرسنل کلتیویشن کے لیے روموم  
 کرے گا تو کسی پروسجر کے سب کرے گا - حیدرآباد اور بیگس بیٹرسٹ کٹریویشن اسڈو  
 انکٹ کے سب رولس مائے وہ اور اس انکٹ کے سب بھی رولس مائے وہ اس امر  
 کی گھاس رکھی ہوگی - اس میں فرد اسٹیمینٹس (Further amendments)  
 کی گھاس رکھی پڑے گی ورنہ یہ ظلم ہو جائے گا - میں جی سبھا کہ گورنمنٹ اسے  
 اس کتاب پر غور فرم کرے۔

شری ادھو رائے پنل - انریل منیر مراد منکند رائے سکس (۱۱) کو رفر (Refer) کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ مالک اگر امپوسٹ کرے تو رٹ دلا سکتا ہے لیکن گورنمنٹ نے امپوسٹ کیا ہے تو مالک کو رٹ دینا دسر کا دوازیوں میں ہے۔



شری بی رام کشن راؤ - نہ مطلب ہیں۔ یہاں لیمٹ پڑھا ہے اوسکے لحاظ سے مالک کو ریٹ زیادہ لینے کا احساس ہوا ہے۔ وہ الگ کرے گا۔ لیکن ٹرمٹ لوی (Betterment levy) عائد کرنے میں حکومت کا مقصد لینڈ لارڈ اور ٹسٹ میں کواکیشن (Equities) ہیں انکو دیکھا نہیں ہے۔ بلکہ وہ ٹکس (Improvements to the land) کے لیے ہے۔ سلاپرولیکٹڈ ٹسٹ کے لیے صوبہ کے سلسلہ میں ہم نے یہ طے کیا کہ بارباری صوبہ (۶) صوبہ کا اوسکو حق ہوگا۔ (۳) صوبہ بھی اسکی صوبہ میں بڑکی۔ ا طرح صوبہ کا حق کرنے کے لیے ہم نے پروویژن رکھا ہے اور پروویژنڈ ٹسٹ کے حقوق کو بھی ہم نے اس میں مان لیا ہے۔ دراصل پروویژنڈ ٹسٹ کو لینڈ سے کیا نفع ہے۔ اسکے اوپر کیا مار پڑنا چاہیے کیا ہیں پڑنا چاہیے کس صورتوں میں اسکو واس دینا چاہیے کس صورتوں میں نہ دینا چاہیے یہ تمام حیرت ڈشلس (Details) سے نفع رکھی ہیں۔ لیکن ایک اصول جو ہمارے موجودہ ٹکسی ایکٹ کا مسلحہ ہے وہ یہ ہے کہ پروویژنڈ ٹسٹ اور یہ دار دونوں کا بھی اس لیا ہے ایک انٹیمٹ (Intimate) مسند آنا ہے۔ حکومت کو براہ کس و عمرہ بنانے کے سلسلہ میں جب خرچ کرا پڑنا ہے تو اوس صورت میں بھی موری ٹرمٹ لوی وصول ہیں کی جاتی بلکہ مسم لیمٹس (Minimum limitations) معرکے جاتے ہیں۔ ہم نے جس طریقہ پر ٹرمٹ ایکٹ میں رکھا ہے اس کے صوبہ میں سمجھا ہوں کہ اس میں ٹسٹ اور لینڈ لارڈ دونوں کا بھی سہر (Share) ہونا چاہیے اسوجہ سے کہ پروویژنڈ ٹسٹ کے خاص حقوق جو ریس سے متعلق ہیں ان کو ہم نے مان لیا ہے۔ البتہ ریمیس کی صورت میں انریل سمیس سے متعلق ہوں۔ یہاں ریموم کہنے کی صورت ہوگی وہاں ٹسٹ کو ٹرمٹ لوی واس ملنا چاہیے نہ حیر رولس کے تحت ہم کو نای بڑکی۔ میں سمجھا ہوں کہ یہ واضح کرنے کے بعد انریل سمیس کی غلط فہمی رفع ہو جائیگی۔

شری ادھور راؤ پٹیل - ٹننٹس اٹ ول (Tenants at will) کے لیے کیا اصول ہوگا؟

شری بی رام کشن راؤ - ان کے لیے بھی رولس بنائے ڈسکے۔ یہ ممکن ہے ٹسٹ اٹ ول کی حسب سے ٹننٹس برکوں ذمہ داری عائد نہ ہوگی۔ ان صورتوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں اسکی صوبہ تو ہم کوئی صراحت نہیں کر رہے ہیں۔

شری کے وینکٹ رام راؤ (جاکٹور) - یہاں قانون میں گجاس نہیں ہے وہاں آپ نوادہ کسے مان سکتے ہیں۔ قانون میں نو گجاش فراہم کرنے کے لیے آج بار ہیں ہیں۔

Shri B Ramakrishna Rao "In such proportions as may be determined, if any"

اس میں کیا ہے۔ سب کو اپنا دینا چاہیے۔ سب اس کو اپنا دینا چاہیے اس میں  
مقرر ہیں۔ یہ ایک سیکشن (Enabling Section) ہے۔

شرعی کے ویکٹ رام رائے سب سے کہنے کا اشارہ ہے۔

شرعی کی رام کس رائے سب سے کہنے کا اشارہ ہے۔ اس کے بعد گورنمنٹ  
روٹس یا کہ اس کے لئے کہ اس سے لیا جائے تاکہ اس سے لیا جائے۔ اس سے  
پہلے یہ عائد نہیں کیا گیا ہے۔

The Government may make rules and may provide for recovering in such proportions as may be

If at any time on a land held by a tenant any amount is levied or imposed by the Government as

اس کے الفاظ بالکل کلمہ ہیں۔ یہ (If) اور (But) کے درمیان  
ایکٹ کے جو روٹس سب سے کہنے اور اس کے بعد اگر سب سے کہنے لگنا چاہتا ہے تو لگائے  
ہیں لگنا چاہتا ہے تو وہ لگائے۔

If at any time on a land held by a tenant any amount is levied or imposed by the Government as betterment contribution under the provisions of the Hyderabad Irrigation (Betterment Contribution and Inclusion Fees) Act 1952 the tenant and the landholder thereof shall be liable to pay such amount to the Government in such proportion as the Government may by general or special order determine under that Act as though both were owners for the purpose thereof

و اس میں ڈیفائنٹ (Definite) طور پر لکھنا (Legislate)  
ہیں کیا جا رہا ہے کہ ہر سب کو ہی دینا ہوگا۔ اس ایکٹ کے بعد ہم جو قواعد  
بنائیں گے ان کی رو سے کسی سب سے لیتا لاؤ نہ دے داری عائد ہوگی تو اسی صورت  
میں پراویز میں جو حصہ کیا جائے گا وہ لگنا چاہتا ہے۔

شرعی ایسی رائے گوائے میں چھوڑا جائے گا (Interrupt) کرنا  
چاہا ہوں۔ جان روٹس نے اس کے اشارات مل رہے ہیں کہ اس پر نوٹس کے بعد لگنا  
چاہتا ہے۔ لیکن سب سے کہنے کے لئے اس کے متعلق روٹس نے اس کے  
کے متعلق جان کوئی صراحت نہیں ہے۔ جو روٹس نے اس کے لئے کہنے اور اس کے بعد  
ٹیسٹ مالک سے وصول کرنا تو کیا؟ گورنمنٹ کے متعلق اشارات ہیں ہوئے۔

شرعی کی رام کس رائے میں ہوئے۔ روٹس دو قیام کے بعد اس کے  
کس پر اس (Impose) کرنا چاہیے اس کے بارے میں روٹس نے  
ایکٹ میں ہی نہیں کہے۔ یہ تو اس ایکٹ کے سسٹم روٹس ہوئے ہیں ایکٹ

Bill 1958

کے بعد ٹرنٹ لوی ویمو کی جانگی اس کے لیے الگ رولس دیکھے۔ ہمارے اس کی صورت میں حساب کہ اس نے انہی عرصے کا سیکس (۶۰) کے حورولس دیکھے اس میں ۵ رکھنا ہوگا کہ

The tenant shall be paid back the amount he has contributed as betterment levy

یہ رول اس کے بعد ہو سکتا ہے عرصے کہ رولس بنائے وہ جس حالات کو آئیں سمجھیں اس کے لیے اس کا ضرور لحاظ رکھنا ہوگا اور لحاظ کرنا پڑے گا۔ ورنہ وہ ان ایکویٹبل (Inequitable) ہر دیکھے۔ اس حکومت کی جانب سے یہ میں دلانا ہوں کہ ان حالات کو دیکھیں میں رکھ کر سب ایکٹ اور اس ایکٹ کے بعد رولس بنائے جائیں گے میں یہ بھی دیکھوں (Further assurance) دلانا چاہتا ہوں کہ ان رولس کو اس کے بدلے ایک قسم کا سیکس لٹرس آف دی ایورس کے ساتھ کرے کے معنی میں سوچ رہا ہوں رولس کا حورولس (Draft) حکومت کی جانب سے بنانا چاہتا ہوں وہ اس وقت میں لٹرس آف دی ایورس کو اپنے کام میں (Confidence) میں لوگ اویں سے سب کرے کے بعد رولس بنائیں اور آخری درجہ یہ ہوگا ان رولس کو ہمارے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اس سے بڑے کمرسہ احاطہ موجود حالات میں ناممکن ہے میں اس ویکٹ رام راو صاحب کی جو جلی اسٹسٹ ہے اسکو قبول کرنا ہوں اور آئیں میں تمام دیکھیں سے دیکھنا ہوگا کہ وہ اپنے اسٹسٹ ر اصرار نہ کریں کیونکہ اسکی صورت میں ہے۔ جو رولس بنائے گئے ہیں اسکی احاطہ حکومت میں ہے اور میں وعدہ کرنا ہوں کہ جو رولس بنائے جائیں گے وہ کافی ہو کرے کے حد بنائے جائیں گے

شری ادھو رائے ٹیل - اسٹسٹ میں جو اصول رکھا گیا ہے آپ اسٹ سے وصول کر سکتے ہیں لیکن اس کا حق ہونا چاہیے کہ مالک سے بھی وصول کریں

شری بی رام کشن رائے - نہ کوئی لازمی ہے کہ مالک سے وصول کیا جائے۔ ٹرنٹ ایکٹ کے تحت تصور یہ ہے کہ ٹرنٹ پر اس کا حساب ہو سکتا ہے اسی حد تک وصول کیا جائے لہذا یہ اسٹسٹ اس تصور کے خلاف ہو جائے اس لیے میں اس اسٹسٹ کو دل میں کر سکتا۔ ٹرنٹ ایکٹ میں جو اصول تسلیم کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ٹرنٹ کمرسوس وہاں پر لاگو ہوگا جہاں ٹرنٹ ایکٹ کا کوئی حصہ ٹرنٹ پر لاگو نہ ہو (It is possible) اسکی کسی صورت میں ہو سکتی ہے اس ویکٹ میں میں ہو سکتی یہ الگ ہے لیکن جو اصول تسلیم کیا گیا ہے اس کے خلاف یہ اسٹسٹ ہو جائے۔ ہم اسکو تسلیم نہیں کر سکتے کہ ٹرنٹ پھر لٹ لائیں سے وصول کرنا۔ جہاں اسی صورت میں ہو سکتی اویں کے لیے ہم پرووائڈ (Provide) کر سکتے۔ پرووائڈ ٹرنٹ سے رتنوم یہ ہو سکتا اسکو حقوق مل جائے ہیں پھر اگر کچھ حصہ ٹرنٹ لوی کا ۱ ٹرنٹ - ۲۰ ٹرنٹ دینا پڑے

نوع اسالمنس ) Instalments میں دیکھا گیا لاڑ ہے اگر اسالمنس میں دیکھا گیا ہو جائے تو رولس حرمانس کے لئے اس کو بھی کچھ دیا جائے گا نہ امور، اس قانون میں دیکھا گیا ورثہ اگر نہ سمجھ سول کر لیا جائے تو اس اصول کے ساتھ ہو جائیگی

*Mr Deputy Speaker* The question is

At the end of the Clause add the following proviso —

Provided that the tenant will have the right to deduct such contribution made by him from the rents payable to the landholder

The motion was negatived

*Mr Deputy Speaker* The question is

That Clause 15 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 15 was added to the bill

#### Clause 16

*Shri K. Ram Reddy* I beg to move

(a) In Section 28 of the Act proposed to be renumbered by the Clause as sub section (1) for the word fifteen substitute the word ninety

(b) Omit the proviso to sub section (1) of section 28 of the Act proposed to be renumbered by the Clause

I do not want to move Parts (c) and (d) of my amendment

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan General)* I beg to move

For the Clause substitute the following clause

16 (Original Clause 17) Section 28 of the Act shall be substituted by the following —

28 (1) Where a tenancy of any land held by a tenant is terminable for non payment of rent and the landholder

files any proceedings under section 32 of the said Act to eject the tenant the Tahsildar shall call upon the tenant to tender to the landholder the rent in arrears within 90 days from the date of the order and if the tenant complies with such order the Tahsildar shall pass an order directing that the tenancy is not terminable and thereupon the tenant shall hold the land as before. And in case of default by the tenant the Tahsildar may recover the rent arrears as arrears of land revenue. If it becomes impossible after all efforts in this behalf to recover the arrears the Tahsildar shall by ejecting the tenant assume management of such land as per provisions of Chapter VI of the said Act in case the landholder does not or cannot self cultivate the land or has already in his personal cultivation a holding equal to or exceeding three family holdings.

(2) The landholder may apply to the Tahsildar for recovery of arrears of rent for any period not exceeding three years by filing an application in the prescribed form. The Tahsildar may after such inquiry as he considers necessary pass such orders as he deems fit. If necessary he shall pass an order of instalments payable in not more than 3 years. The Tahsildar in passing such an order shall allow to the tenant as a set off the sum if any paid by such tenant to the landholder within a period of 3 years immediately preceding the date of application made under subsection (1) in excess of the rent due from him.

Provided that the Tahsildar is satisfied that consequence to the total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due. Tahsildar shall remit the rent of the years or in which such calamity has occurred.

(3) When a tenant tenders an amount on account of rent to the landholder for any period the landholder shall accept such rent and grant a receipt for the same. In case he fails to grant a receipt he shall be liable to punishment under section 96 A of the said Act. In case the landholder refuses to receive the rent the tenant may either deposit it or cause it to be deposited in or send it by Money Order to the Office of the Tahsil. In all the above cases the Tahsildar shall receive the amount and issue a receipt for the same. The Tahsildar shall send the receipt to the tenant through post in case the tenant sends postal charges. Notice of the said amount so deposited shall be given to the landholder and the amount will on his applications be paid to him.

*Mr Deputy Speaker*      Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Tartar) I beg to move

'(a) In lines 2 and 6 of sub section (2) of Section 28 of the Act proposed to be added by the Clause for the words three years substitute the words one year

(b) In the Proviso omit the portion beginning with the word and in line 5 and ending with the word evicted in line 8

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Sree Ramulu (Mantham) I beg to move

In line 5 of the Proviso to sub section (2) of Section 28 of the Act proposed to be added by the clause for the words one year from the date of the order substitute the following namely —

not less than four bi annual instalments and may also allow any reasonable deduction in the rent considering the failure of the crops'

Mr Deputy Speaker Amendment moved

شری کٹہ رام رٹلی۔ مسٹر اسپیکر۔ سکس۔ ۲۸ میں میرا امینڈمنٹ ہے۔

[Mr Speaker in the chair]

اس میں نہ ہے کہ۔

"Where a tenancy of any land held by a tenant is terminated for non payment of rent and the landholder files any proceeding to eject the tenant the Tahsildar shall call upon the tenant to tender to the landholder the rent in arrears together with the cost of the proceedings within fifteen days from the date of the order

اس میں میرا امینڈمنٹ نہ ہے کہ ۱۵ دن کا حوالہ رکھا گیا ہے اور جسکا احساہ عہدیدار کو دے ناگیا ہے وہ ٹپ ہاکی ہے۔ کیونکہ پولڈ آرڈر کے آرڈر (Eject) ہونے کا سوال ہے۔ یہ صرف یہ کہ ٹسٹ کو اوکٹ ہوئے کا موقع نہ دے بلکہ سہواہ کے ساتھ مالک آراہی کو لگان بلے یہ بھی ہینکو دیکھا ہے۔ میرا امینڈمنٹ الٹرشو (Alternative) ہے۔ اگر امینڈمنٹ میر ۲ کر مول کتا جانا ہے تو مجھے اس امینڈمنٹ کو پس کرنے کی ضرورت نہ ہوں۔ امینڈمنٹ میر ۲ کو میں نے اسلئے رکھا ہے کہ ٹسٹ کے انوکٹ کیے جانے کا موقع نہ رہے۔ بندہ روز کے اندر تکمیل کرلا ممکن ہیں ہوگا دو لارہا اسکو آرڈر کردینگے اسلئے میں نے ۱۵ دن کے بجائے ۱۰ دن کی سہل دینے کے لیے نویم پس کی ہے۔ ایک سال کے بارے میں حرامینڈمنٹ ہے وہ میں نے موڈ میں کہا ہے بلکہ سری انکوس واوگھارے نے موڈ کیا ہے۔ اسکا

مطلب نہ ہے کہ سسٹ نو زیادہ بار ڈالکر اسکو وکٹ ہوئے کا موقع نہ دیں ۔ سسٹ نو ایک قسم کا بار ہو چانگا ۔ اسے اگر وہ ۹ دن میں مکمل نہ کر سکے و پھر اسکو اوکٹ ہوئے کا سوال درپس ہوگا اسلئے سسٹ لاؤڈ پر دمہ داری عائد ہوئی چاہئے کہ وہ ہر سال وصول کرلے ۔

ایک سال کی جو مدت ہے اسکو بدل کر دس سال معر کرنا چاہئے اس سے بہ ہو سکتا ہے کہ ایک سال میں اگر ادا نہ کر سکے و دس سال میں ادا کر سکے گا ۔ میں آرسل سرور ف دی دل سے درخواست کروں گا کہ وہ ۵ دن کی بجائے ۹ دن اور ایک سال کے بجائے دس سال کے اعطاس کو قبول کر لیں اس سے مالک اراضی کو نقصان نہیں ہے بلکہ سسٹ کو کچھ سہولت ملتی ہے ۔

شری بی ڈی دیشمکھ مسر اسسٹمر میرا جو اسسٹم ہے وہ کلار (۹) اور آرسل ل کے کلار (۷) کے بارے میں ہے جہاں سے ۵۰ ع کا حوالگان داری کا قانون ہے اس میں اس کلار کے درجہ پر م لای گئی ہے ۔ کوسس نہ کی گئی ہے کہ سسٹ کو اگر وہ اوکٹ ہو تو کیا رلیف (Relief) دی جائے ۔ یہ سسٹا اور نہ عرص و اسع قانون کی اس دفعہ میں ہے ۔ میں ہاور کے سلسلے کچھ ویاچار کرا چاہا ہوں وہ یہ کہ سسٹ جب روپ لگان ادا نہیں کر سکتا و اسلئے حد وچوات ہوئے ہیں ۔ حد خاص وچوات کے عجب روپ لگان ادا نہیں کر سکتا ۔ اسلئے موقع پر حکومت کو کیا روپہ احسار کرنا چاہئے اس پر اس لحاظ سے ہمیں غور کرنا چاہئے کہ لگان نہ دینے کے احرا کا اسباب ہو سکے ہیں ۔ ان اسباب میں واجب ہے نا ہیں ۔ اگر واجب ہے تو پھر لگاندار کو کیا سہولتیں دینی چاہئیں ۔ اگر ان سہولتوں کے ناوجود لگاندار لگان ادا نہیں کر سکے تو کیا اسکو بندل کا احسار ہے نا ہیں ۔ میں مالک کے منصب میں حالی چاہئے نا گورنمنٹ اس میں کو ایسے مسجسٹ (Management) میں لیے کا جو براورن ہے اوس کے لحاظ سے عمل ہونا چاہئے ۔ میں نے نہ فریم اسلئے لای ہے کہ حالہ قانون سے نہ صاف طور پر ظاہر ہے کہ اگر کوئی سسٹ روپ لگان نہ دے سکے تو وہ دن کی سہل دھانگی ۔ بمسندار کے پندرہ دن کی سہل دہی کے ناوجود اگر وہ لگان داخل نہ کرے و اسکو وکٹ کا احسار ۔ اس بارے میں اس صاحب کے ایک آرسل میں سری کٹھ رام ریڈی نے ایک اسسٹم پس کا ہے ۔ انہوں نے اپنے اسسٹم کے درجہ نہ چاہا ہے کہ ۵ دن کے بجائے ۹ دن کی سہل رکھی جائے ۔ سجاد کا بڑھانا اسلئے ضروری ہے کہ قانون بالکرازی کے عجب اگر کوئی ڈہ دار فاض اراضی مالکرازی ادا نہیں کرنا ہے تو حکومت جو پروسجر (Procedure) احسار کرنیکی وہی پروسجر فیس کے بارے میں بھی ایسی صورت میں احسار کرنا چاہئے ۔ وہاں حکومت نہ کریں ہے کہ پتہ دار کے منصب میں اراضی رکھکر اوس سے حساب بھی مناسب ہو لگان نا مالکرازی وصول کی جاتی ہے ۔ اس میں محفل طریقے رکھے گئے ہیں ۔ جہاں بھی کوئی پروپ لگان ادا نہ





such inquiry as he considers necessary, pass such orders as he deems fit. If necessary he shall pass an order of instalments payable in not more than 3 years.

یہ ایک اور رعایت کی صورت میں ہے۔ اگر وہ رینٹ نہیں دے سکتا ہے تو اسکو انسٹالمنٹ کی رعایت دینا چاہیے۔ اور انسٹالمنٹ دینے کے بعد

The Tahsildar in passing such an order shall allow to the tenant as a set off the sum if any paid by such tenant to the landholder within a period of 3 years immediately preceding the date of application made under sub section (1) in excess of the rent due from him.

Provided that if the Tahsildar is satisfied that consequence to the total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due Tahsildar shall remit the rent of the year or years in which calamity has occurred.

یہ جو بھی حق ہے کہ ناگہانی حالات میں فصل و عمرہ کی وجہ سے حساب سے زمین مالک کو ہولڈری کے بعد دینے میں کسی طرح زمین اصل زمین کے لیے بھی دینا چاہیے۔ اگر زمین ہولڈری زمین میں دینے کو ہم کسی دفعہ کر سکتے ہیں کہ ناگہانی امر کی صورت میں ناگہانی فصلوں کے نازل ہونے پر بھی وہ لگان ادا کر سکتا ہے۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ مالک کو ناسد کر دینے کے بعد اس کے لگان وصول نہ کرے۔

دوسری صورت میں میں نے برہم میں خاص طور پر نہ گنا س اس واسطے رکھی ہے کہ ٹسٹ یا پروٹیکٹڈ ٹسٹ مالک کو لگان دینے کے باوجود اس میں دے دو سال تک لگان وصول کرنے کے باوجود بھی زمین دے اور جو اس کے بعد محصلدار کے پاس درخواست دینے میں تاکہ اس کے عدم ادائیگی کی صورت میں بددلیل کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگرچہ زمین میں آف دی جائزہ ہے چاہے ہیں کہ ہمارے پاس ساہوکاروں کی بھی ہے۔ ناوجود کہ قانون میں وہ دھماگے موجود ہے اس کے تحت ساہوکاروں کو حسابات رکھنے کی اجازت ہے۔ انہیں ملنے کو رسالہ دینا قانون لاوی ہے لیکن ہمارے سامنے ایک بھی سال ادائیگی ہے جس میں ساہوکاروں نے زمین کو زمین دی ہو۔ اس لیے جب ہمارے پاس اس کی حالت ہے وہ جس طرح نظر رہا چاہیے کہ مالک رسالہ نہ دے ہوئے بعض زمین (Resumption) کی صورت میں دو سال تک لگان کو جمع کر کے محصلدار کے پاس زمین کے لیے درخواست دے دے۔ اس لیے میں نے اس اسٹیمٹ کے درمیان نہ کوئیں کی ہے اور حکومت نے لاہم گردانا گیا ہے کہ وہ زمین ہولڈری کے پاس میں اس کے ذریعے اس کے حصے کی خاطر اپنی حالت سے محصل میں زمین داخل کرے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پورا ہاور مری اس برہم سے معنی ہوگا کیونکہ ہم سب لوگوں کو اسکا پھر ہے کہ مالک رسالہ

ہیں دیتے اگر اس کا یہ ہو جائے کہ وہ ڈرے کہ وہ قانون عملی میدان میں پھرنے کے لئے  
 ہوگا اور جوڑے سے نہیں ہنسے ہیں وہ بھی کسلا (Exploit) کے  
 حاسکے۔ میں پورے اف دی دل سے یہ بل کروں گا کہ میری اس سب سے بڑی  
 بریم کو بولی کروں اس کے لئے میں اپنی ہر ہریم کرنا ہوں

اے نہ سہولت ہے کہ رینٹ ایک سال میں دے سکے ہیں اس کے سوا اور کوئی سہولت ہم سمجھتا ہیں ہے رور وہ ہے

Provided that if the Tahsildar is satisfied that in consequence of a total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due the Tahsildar may for reasons to be recorded in writing

میں صرف عمری طور وحوادث محصل میں رہ سکے جسکی فصل ہدی کر کے مل کر حاد حادہ میں رکھا جائے گا اس کے سوا اور کچھ ہوگا لہذا اس ضرور ہوا کہ وہ دن کے ہمارے سکو یک سال کا لگا ہے لیکن رینٹ میں نوکمی ہیں عوی رولنگ میں نئی بدلی میں کی گئی جب اسی کلمی (Calamity) ہونہ میں سمجھا ہوں کہ نہ بالکل سی کے ہائل ہے جسا کہ رینٹ مسٹر فارسیل سرورس نے بیان کیا کہ ہائل سکول کے طالب علم کو دس روپہ طور وطیمہ اور ہائی سکول کے طالب علم کو (Rupees ten) دے گئے ہیں میں اس سمجھ سکا کہ دس اور (Ten) میں کیا رہے ہاں بھی میں ( ) میں نہ ہے کہ

Tahsildar will ask him to tender within 15 days

اور میں (۲) میں

After Tahsildar is satisfied of the failure of the crops he may ask the tenant to tender the rent within one year

میں دعات کے برہائے سے کوئی آسانی سہولت نہیں ہوتی ہے اس وجہ سے میں نے اس میں نہ ہڈ (add) کیا ہے تاہم اس کے کہ ایک سال کی رینٹ ضرور دے گی ہے جب فصل خراب ہوئے کی دسی ہوئی ہے و محصلدار صاحب اس میں کمون نہ ڈنڈ کس (Deduction) دن نہ عدم ادائیگی ضروری ماحول کے لیے ہیں بلکہ فصل خراب ہو جانے کی صورت میں ہے میری ہم اصول انگریزی (Equity) میں حصہ ہے بل ضرور کوئی کے فائل میں اس رجوع کریں تو مناسب ہوگا میری سند میں اس طرح ہے

not less than four bi annual instalments and may also allow any reasonable deduction in the rent considering the failure of the crops

اس میں میں نے نہ کوئی کی ہے کہ ہم سمجھا ہی اصطلاح کا کہیں (concession) دنا جائے اور ساتھ ساتھ اس کا جو حصہ ہوا ہو اسکی فائل رینٹل امونٹ (Reasonable amount) بھی ڈنڈ کٹا جائے میں نے دو سال کی رینٹ کے لیے اسٹیب رکھا ہے ہم کسانوں کی عائدگی کرنے میں اس وجہ سے ہمارا علم (ج) ہاں اسونل ایصال میں (Bi annual instalments) کے لیے حل گیا ہے اگر

آپ چاہیں تو انکو حار ناجی ادول کے بجائے ۳ کردھے۔ ہر حال اسکا رہا جب ہی ضروری ہے۔ جب فصل حراب ہو جائے اور ایسی قسمی ہو جائے ہو اسے درگزر نہ کرنا چاہئے لیکن جب وہ زیادہ کنٹرول (Beyond Control) ہے تو اسکا رہنا نا بہ رہا لے رہا ہے۔ اسلئے ون ایر (one year) کے ساتھ ایسی اصول (Bi-annual) دینے کی بھی گنجائش رکھئے۔ اسکے علاوہ آب کے اسٹالمش کی گنجائش بھی رہی رہی ہے۔ وہ بھی ہونا چاہئے۔

اسکے بعد دیگر حربوں اور بھی ہیں۔ "ونہ کاسٹ آلسو" (with cost also) مالک کے لئے جو اخراجات مقدمہ ہوئے ہیں اس کے لئے تو آپ مان کہتے ہیں اور وہ بھی رکھتے ہیں لیکن کسان کے لئے اب بے تکلف دینے کے لئے رکھا ہے۔ اس وجہ سے اسٹالمش کی گنجائش بھی رکھا چاہئے اور اس طرح کی اس میں سرمایہ (Feasibility) ہونا چاہئے۔ جب فصل تلف ہو جائے تو اسکے بد نظر ڈنڈ کش دینے اور اسٹالمش (instalments) کی گنجائش ہونا چاہئے ورنہ صرف فصل کا نقصان اور بلائی کی تاب ہو اور اسٹالمش کی سہولت نہ رکھی جائے تو میں نہیں سمجھتا کہ یہ کہاں تک انکو (Equity) کے اصول کے مطابق ہونا ہے۔ لہذا میں آرگنل موور سے یہ استدعا کروں گا کہ وہ ان برسر بر ٹھہرے دل سے غور کرے ہوئے انکو منظور کریں۔

شری اے راج رٹلی (سلطان آباد) مسٹر اسکرمر۔ دل کا کلار (۱۶) دفعہ ۲۸ سے متعلق ہے۔ اسکا جو دفعہ (۲۸) موجود ہے وہ یہ ہے کہ —

"Where a tenancy of any land held by a tenant is terminated for non-payment of rent and the landholder files any proceeding to eject the tenant, the Tahsildar shall call upon the tenant to tender to the landholder the rent in arrears together with the cost of the proceeding within 15 days from the date of the order and if the tenant complies with such order, the Tahsildar shall, in lieu of making an order of ejectment, pass an order directing that the tenancy has not been terminated, and thereupon the tenant shall hold the land as if the tenancy had not been terminated"

Provided that nothing in this section shall apply to any tenant whose tenancy is terminated for non-payment of rent if he has failed in any three years to pay rent within the period specified in sub-clause (۱) of clause (a) of sub-section (2) of Section 19"

جو سودہ فرم پیش ہوا ہے اس میں اس دفعہ ۲۸ کو حق کا تو رکھا گیا ہے۔ اور انکو میں (۱) کردنا حاکر میں ۲۔ اور ۳ کا اس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ دفعہ ۲۸ جسکو میں (۱) کردنا حاکر رکھا گیا ہے جو اس میں ہم نے بعض حربوں قابل برسر پائیں۔ آرگنل موور اف دی ہل سے جو دوسرے میں پیش کیے ہیں اور ایسی سے ملے

حلیے دفعات میں اصلاح ہے۔ اسکے باوجود اسکو علیحدہ دفعہ بنا کر پس کیا گیا ہے۔  
میں خاص طور پر اس جانب توجہ دلاتا ہوں کہ دفعہ ۱۹ کے تحت اگر کوئی  
بول کی رقم ادا نہ کرے تو اسکی فولداری خود بخود ختم ہو جائیگی یا اسکا احسام  
دفعہ ۲۲ کے تحت بمصلدار کے پاس رجوع ہو کر کروانا ہوگا؟ ٹنسی کا احسام خود بخود  
ختم ہوتا ہے یا اس کے لئے دوسرے حکم کی ضرورت ہے۔ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ اگر  
ہم دفعہ ۱۹ اور دفعہ ۲۸ کو ملا کر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ فولداری خود بخود  
ختم ہو جاتی ہے۔ دفعہ ۱۹ کے تحت فولداری خود بخود ختم ہو گئی۔ مالک سیکس ۳۲  
کے تحت فولداری کو ختم کرنے کے لئے رجوع نہیں ہونا بلکہ یہ کہہا ہے کہ فولداری  
ختم ہو چکی ہے اسلئے اس دفعہ کے تحت ٹنسی کو تبدیل کیا جائے۔ دفعہ ۲۸ میں یہ ہے کہ  
اگر مدت معزورہ یعنی (۱۵) دن کے اندر فولدار اپنا معاوضہ حرج وغیرہ داخل کر دے۔ اسی  
صورت میں فولداری ختم نہیں کی جاتی۔ یہاں اب یہ کہیے ہیں اس طرح اب نہ کر رہے  
ہیں کہ بمصلدار کو ایک دم سب سے حرکت کو مکرر بند کر دینے کا احسام عطا کر رہے ہیں۔  
مالک نہ درخواست پس کرنا ہے کہ ٹنسی کے دفعہ ۱۹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے  
رقم ادا نہیں کی ہے۔ اور اسی صورت میں فولداری ختم ہو جاتی ہے۔ بمصلدار صاحب  
اس دفعہ کے خلاف سیکس ۲۸ کے تحت کس طرح پھیر کر سکتے ہیں۔ چنانچہ کنکٹوریٹ  
(Collectorate) میں بھی یہ ضمیمہ ہوا کہ وہ اسکا کر سکتے ہیں۔  
فولداری ختم ہو جاتی ہے تو مالک تبدیل کے سلسلے میں سیکس ۱۹ کی عمل کے لئے آتا  
ہے تو اسی صورت میں بمصلدار دفعہ ۲۸ کے احکامات کا استعمال کرتے ہوئے سہل  
دینا ہے نہ استدلال صحیح نہیں ہے۔ اگر ان دونوں دفعات کو ملا کر دیکھا جائے تو  
معلوم ہوگا کہ ہمارا یہ سسٹم ہے کہ اگر کوئی فولدار وہ وقت پر سب ادا نہ کرے و دفعہ  
(۱۹) کے تحت وہ آجاتا ہے لیکن آپ اسکو دفعہ ۲۸ کا فائدہ دینا چاہتے ہیں۔ اسی  
صورت میں مل اس کے کہ اسکی تبدیل کا حکم دیا جائے اسکو مزید موقع دیا جاتا ہے کہ  
وہ ادا طلب رقم ادا کرے۔ اگر وہ مدت معزورہ میں رقم ادا کر دینا ہے تو اس صورت  
میں تبدیل نہیں ہوگا۔ یہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں وہ اس طرح ہیں۔

“Where a tenancy of any land held by a tenant is terminated for non-payment of rent”

اس کے بجائے الفاظ اسے ہوئے چاہیں کہ اگر کوئی فولدار جب دفعہ (۱۹) قابل  
احسام ہو تو اسکا ہوگا۔ اگر وہ رقم داخل کرے تو رہگا ورنہ نہیں رہگا۔ اسکا  
ہونا چاہئے نہا۔ ورنہ ہونا یہ ہے کہ جو چر قانونی طور پر ایک دفعہ کے تحت ختم  
ہو جاتی ہے اسی حرکت بمصلدار تبدیل کی کارروائی پس ہونے پر پھر سے بندہ کر سکتا  
ہے۔ نہ اسکا سبھا ہو سکتا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟ اسی لئے میں نے کہا کہ الفاظ  
اس طرح ہوئے چاہئے ہیں۔ یعنی یہ کہ مل اس کے کہ فولداری ختم ہو جائے اور اسکی تبدیل  
کی کارروائی شروع ہو اس کے فوراً بعد کی سہل دفعہ ۲۸ کی ہوئی چاہئے جس میں ۱۵ دن

کی مدت نہ کی ہے گو ہم اس مدت کو ۹ دن کرنا چاہتے ہیں اگر وہ اس مدت میں (Arrears) اور دوسرے مطالبات داخل کر دیتا ہے و اس وقت سب سے کام اس میں ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ مدت کی کارروائی کے سلسلے میں رجوع ہوئے ہر دفعہ ۲۸ کی کارروائی نصاب نہ کریں اس میں اضافہ دوسری طرح رکھتے گئے ہیں۔

دو ری - یہ نہ کہ سودہ قانون کے ص ۲ (۲) کی رو سے جہاں مالک عدم ادائیگی کے سلسلے میں مدت کے لئے ۱۱ ہے و بہت کا موعہ ۱۵ ہے اس کی دفعہ (۲۸) میں موجود ص ۲ (۲) کا اضافہ کر کے اس قانون میں یہ رکھا گیا ہے کہ مالک اسے (Arrears) جو تین سال سے زیادہ ہوں اس دفعہ کے تحت لے سکتا ہے اس کے اصول کی حد تک اس میں ملا گا ہے ص ۲ و ۳ میں جس کا کہ میں نے ابھی کہا کہ ۲۸ میں ۵ دن کی مدت کا والہا ہے۔ مجھے اس سے اتفاق نہیں ہے دوسری خبر یہ کہ امر میں یہ کہا گیا ہے کہ

Provided that nothing in this section shall apply to any tenant whose tenancy is terminated for non payment of rent if he has failed in any three years

Continuous three years کے معنی 'In any three years' ہاں ہیں۔ لیکن جہاں یہ الفاظ ڈسٹ (Definite) ہیں جہاں یہ الفاظ ڈسٹ ہوئے چاہے۔ وہ ایک ہی دوسرے طریقہ سے کی جاسکتی ہے ایک و نہ کہ 'In any three years' اس کی صراحت ہوئی چاہے ہم وہی چاہے ہیں کہ اس فراوانی کی ضرورت ہی نہیں ہے ہم نہیں چاہتے کہ کوئی تین سال ۱۱ بہ دن۔ ڈسٹ جب دفعہ ۱۹ کے تحت ادائیگی سے قاصر رہا اور اب اس کو ۳ سال کی مدت کا فائدہ دینا چاہتے ہیں۔ وہ عانا کی درخواست میں کر سکتا ہے یا برعکس کی درخواست دے سکتا ہے۔ اس کی کارروائی ہوگی میں ملتا ہوں۔ اگر تین سال کا عانا دیا جائے تو اس دفعہ کے استناد سے اس کو محروم کر کے تین سال کے عانا کی وصولی کا احسار لے کر دیا جائے۔ تین سال کا عانا دیا جائے کے باوجود بھی اس دفعہ کا اثر ملے ہونا چاہیے کیونکہ تین سال کے عانا کی وصولی کی درخواست لے کر دے سکتا ہے۔ اس کو اس کا موقع رہا ہے۔ اگر دو سال باعہ کرے تو اس کو فائدہ ملے گا ایک سال رہی فائدہ ملے گا۔ لیکن تین سال کی صورت میں فائدہ نہیں ملے گا اب دفعہ کی جس صورت میں ترمیم کی گئی ہے وہ اس سے مستبعد ہو جاتا ہے۔ تین سال کے لئے موقع دے دیں اور تین سال کے لئے اس سے مستبعد ہو جاتا ہے۔ دوسری ترمیم میں یہ خبر لائی گئی ہے۔ یہ فراوانی ہی سمجھا ہوں کہ حلال صاف ہے۔ اس کا کوئی خاص ہوا نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ کوئی اتفاق سے تین سال تک نہ دے۔ تین سال تک نہ دے والے کو حاصل کرنے کا احسار ہے۔ نہ کسی اصول مساوات میں ہے۔

یہ دونوں سالوں اور ادا کرنا ہے۔ اس لیے میں کہہ سکتا ہوں کہ اس ۱۱ اور کو اس میں رکھتے

کی صورت میں ہے۔ دفعہ ۲۸ کہ جس ( ) کا حاکم خود میں برہائے گئے ہیں وہ ان میں اصولی میں لکھی ان میں پورا سا اختلاف ہے میں اس کے حتمہ صورتوں کے بعد ذکر ہے۔ ( ) میں کہ میں نے پہلے کہا ہے یہاں میں (Terminable) اس کو صاف کرنا (Terminated) ( ) میں کہ میں نے جوہ دن کی پہلے دیکھی ہے اگر وہ اس میں میں عانا ادا کر دے تو اسی صورت میں نہ حل ہوگا ورنہ محل ہو جاتا ہے ہمارے کسان کے حالات میں حوالہ دے رہے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایک سٹ ۱۵۰ روز کے اندر دو حوالہ دے کر جمع کر کے کی سبب میں رہتا ہے اس کی اسی سبب میں ہے ورنہ وہ اسی سا کہ رکھتا ہے سبب و جانتا ہے کہ ادا کر دے لکھی اس کے لیے بعض اوقات میں رہتا جس سے میں نا سہوار کے میں وہ میں لیے جاتا ہے و میں ہے کہ میں کہ میں کے لیے ۲ دن میں رہتا ہے۔ ادبی صورت میں وہ کیا کرے گا؟ اس کے لیے جوہ دن کی میں رکھی گئی ہے وہ معقول میں ہے میں نہ جانتا ہے کہ وہ دن کی میں ۹ دن کی میں رکھی جاتے ہیں اس سے کوئی عیب نہ ہوئے والا میں ہے اور میں مشکل عذاب کی میں رہتی ہے اس کے میں ہو جائے کی جو کہ میں میں ہوں ہے وہ نہ رہتی اس لیے انک معقول میں جانتے ہیں۔ فولداروں کی موجودہ معاشی حالت کے میں نظر نہ کیا جاسکتا ہے کہ وہ میں دن کی میں میں میں داخل میں کر سکتے۔ ان کو انک معقول میں میں جانتے میں میں وہ انی میں میں گروی رکھ کرنا اور طرح کا انتظام کر کے میں ادا کر سکیں۔ جب میں اس کو انک میں دینا جانتے میں و اس کے لیے معقول میں رکھتا جانتے۔ تاکہ وہ اسے میں میں پوری کو میں کر کے میں داخل کر سکیں۔ اس لحاظ سے میں (۹) میں کی میں رکھی ہے۔ دوسری میں نہ ہے کہ اس میں میں رکھتا ہے کہ میں کوئی فولدار کسی مالک اراضی کو میں ادا میں کرنا تو اس کی فولداری میں کر کے کا احساں دیا گیا ہے۔ لکھی و اسے میں کہ میں کوئی میں مالگاری ادا میں کرنا و پورا میں اس کا میں مناسب میں کر کے اس کی حیات و سلام میں کر دیا میں۔ تاکہ انک عاقل اور میں کر کے میں اس کو سلام کرے میں جب وہ میں ادا میں کرنا و لکھی لارڈ اس کو دوسرے میں و میں کر لیا ہے۔ ان کے میں میں میں ان کو سلام کر کے و میں کر لیا ہے تو میں طرح میں میں و میں (Land revenue arrears) میں و میں کر کے لیے اب میں میں میں جانتے اگر اس میں ادا نہ کرے تو میں کر سکتے ہیں۔ تاکہ اس سے میں میں میں ( ) میں نہ میں رکھی گئی ہے۔ میں (Resumption) کے میں نہ میں لارڈ عاقل ہوئے ہیں۔ میں میں و میں کے میں میں کے احساں اس میں میں میں۔ لکھی میں میں میں کی صورت میں رکھی گئی ہے وہ میں لارڈ کے لیے میں میں کی میں میں میں کہ میں کی میں ادا کے میں میں اس میں مالک کو واس میں میں۔ جب نہ اراضی مالک

کو واس ملکی وکی صورتوں میں اس کو واس ملکی - کس صورتوں میں گورنمنٹ اسکو اسے سمجھ میں لگی - نہ سوال ہو ناں بنا ہی ہوا کہ اگر میں ملکی ہولڈنگ سے رادہ میں ہرگی ہو و اسکو دھماگی - چاہے وہ نہ دھماگے کہ حویکہ ہمارے پاس رہا کی حالت ہے اس لیے اسے رہا کی گورنمنٹ اسے سمجھ میں لگی کہ وہ اس میں گورنمنٹ اسے سمجھ میں لگی ہے - اس لکھ کے عہدہ اصول مسلمہ ہے کہ و اراضی گورنمنٹ اسے سمجھ میں لگی ہے - دوسری شکل نہ ہے کہ جو خود ذاتی کتبہ میں کرتا وہ میں اس کے پاس رہے ناگورنمنٹ کے سمجھ میں رہے - اس سے انہی کیا جاسکتا ہے - ایک عہدہ میں (۲) کی طرف آتا ہوں - اس میں ہم نے میں سال تک اگر ارمیں ( Arrears ) نہ دے تو اس کے متعلق درخواست دے سکتا ہے اس کو مانے ہوئے رسم رکھی ہے - چاہے ہم نے اصول کا سوال بنا سکتا ہے - جس طرح مالک کو ہم محسوس کرتے اور نہ کہیں ہیں کہ اگر وہ کسی وجہ سے مالگاری ایک سال میں دے سکتا ہے تو دوسرے سال دے - نا دوسرے سال دے - اویسی طرح نہ لکھ کے متعلق نہیں ہوا چاہے اور نہ اسلک ( Annulling ) احساں محسوس دنا چاہے - اگر لکھ کسی صورت کے عہدہ نا حالات کی وجہ سے میں دے سکتا نا لکھ فوراً داخل ہیں کر سکتا تو میں سالوں میں ادا کر سکتا ہے - اسے احساں اس کے اندر رہا مناسب ہوگا - آخر میں جو براہرو ہے وہ اس میں نہیں دنا اور اس میں نہیں ہے لکھ دہوں میں میں ہے اس میں نہ ہے کہ اگر کراس مل ( Fail ) ہو جائے تو رعایت نہ کی گئی کہ نہ لکھ کے موری وصول کیا جائے ایک سال کی سہا دھماگے - گونا بدلوں کراس ( Failure of crops ) کی صورت میں ایک مدت دھماگے ہے - لکھ میں اس اصول سے میں ہیں ہوں - ہم نہ چاہے ہیں کہ ملہاف کراس کی صورت میں جو دھماگے ( Remission ) وغیرہ ملتا ہے اور خود مالک سے اسے لکھ ( Calamities ) جو متعلق ہو جائے میں تو وہ الٹو شکلی ( Automatically ) فولدار تک نہیں اکٹھا ( Extend ) ہوئے چاہیں - نہ دہوں سے نہیں متعلق ہوا چاہے فولدار کو میں اس کا فائدہ ملتا چاہے - جس (۳) میں اس کی خلاف ورزی کی صورت میں میرا موٹو شکلی ملے گی - لکھ ہم نے اس کی صراحت کر دی ہے کہ نا کہ اسکو نہیں فوراً نہ معلوم ہو جائے کہ اگر میں دنگا دوسرا ہوگی - اس لیے اس دھماگے کے اندر اس کو تسلیم کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے - میرے نہ ہیں ہم نے رکھا ہے کہ رقم درجہ میں اوڈر بھیجی جاسکتی ہے - عام طور پر نہ میرے ہے کہ فولدار تو رقم دنا چاہے ہیں لکھ پتہ دار میں لیے - دفعہ (۴) متعلق ہو جائے کی وجہ سے اسے کیس ( Cases ) ہیں میں ورنہ ہونا نہ ہے کہ کاسکار سے میں سال تک رقم لیے میں ہیں و سس کا جانا ہے - اور رہندار ہمسہ ڈال مٹول کرتے رہے ہیں اس لیے فولداروں کی سہولت اور عہدہ کے لحاظ سے ہم نے نہ رکھا ہے - سلطان آباد علاقہ



का हाल में सना हों - वहाँ फुलदार रूम देने आना है लेकिन मालक कहा है में में  
 ला - माहाने पुरा र अन्कर करना है - कौन स्रा नो ओसको स के लिये में दी हा -  
 फुलदार سلطان आद से कर्मिको नक मुठ में आना है और हाना है स में (म) रोन  
 हरजे फुलदारको नोदास करना ठूना है - मालक एमेल न कहा है के वही डाल कर दो  
 में नान हैं ला - स लिये स आठर के दरजे नेहरे की सेवोब हम ले रकी - स आठर  
 करे की सेवोब अ कल हरजे है - वहाँ से स आठर करिका है - ओसके एला  
 ह वहाँ व रूम डाल करे हाना है नो नाओड ओसके के रमाने डल गा - लीक  
 सेवे डारोनी देसी में नली - नेकमों का पुरा एल हैं डला - अक कासकर कचेरी  
 में रूम हने करे आना है - लेकिन न वहाँ ओसकी दाद हों है न फ्राद - रूम कहा  
 हने करे न ओसके सेवे में हैं आ - डरओस देने के लिये कसीको नकूना ठूना है -  
 न नान सवाल हों हैं - सेवे डार से हने व हाकर कहा है के नेहरे हली हा  
 है रसद दे देवे नो कहा हाना है के दो रोन दे दे नो हली रूम हने करे  
 रसद देहागी - एलर स एरब के लिये न अक स्रा होहा है - एलर की सल  
 न नो सेवोब में हम ओल कोकम करे की कोस करे हैं - स लिये हम ले  
 स आठर करे की नोम नली है - स एलर से देवे (म) से पुरा ठूना लागा है - स  
 सेवे हों के न ओड स देवे के ओसको ( Scope ) और सेवे के  
 नाह हैं - नलके ओसके अंदर रहे हों नेहरे मोल नदलान हाओली ओर नोसजल  
 हैं नली की गी हैं - अने है के अ को नही मोल करला हागा -

श्री आजी राठ गोअ - स कलामें हने असे एलर आ है हने हने  
 कचे और होसके स स एलर से नोम की सेवोब है ओर स न न से आनल  
 सेवे कचे कहा हा है -

श्री अजुसराव घारे - अजुसराव महोदय जिस सेवक के बहुत सेंट लॉज को यह बल्लपार  
 दिया गया है कि जो टन है वह यदि तान सा तनक देती रकम सेंट लाई को न वे तो वह रकम  
 मालिक को साम बल्ल कर सकता है। उसे यह अधिकार है कि तीन साल के रेंट की रकम यह अक  
 साम बल्ल कर सकता है। जिससे टन को नया तकलीफ होने वाली है मैं समझाना चाहता हूँ। जो  
 ब्लैक कोटन सॉजिल है जिसका पारा ३२ रुपये है उसके पार पांच गुना वाली करीब १५० रुपये  
 होते हैं और उसके तीन साल के लिये करीब साढ़े पार सौ रुपये होते हैं।

" preceding the date of application made under sub-section (1) in excess of the rent due from him

जब हम जिस मसले पर गौर करने लगे तो माहूम होना कि यह तीन साल का वर्ग टन के लिये  
 कितना ज्यादा होता है। येरा तो जानना यह है कि काबतकार जब सेंट लाई को रेंट देता है तो उसकी  
 रतीब भी तही देते हैं और काबतकारसे रेंट न भी मागा तो वह जूसफी फिकर करते हैं और मैरी  
 हालत में महज टन को परेशान करने के लिये वे तहसीलवार के पास अली परखाल

देग कि भिन्न हमारा तीन साल का रेट नहीं दिया है। फिर टनट को यह साबित करना होगा कि मैं बग़र रेट दिया है। जिस तरह से भुंते लग किया जा सकता है।

हमन जो पेंसिवी इन्सुलिंग रखा है भुंतेमें असा बनाया है कि ८०० रुपये का नट भिन्नकम होना चाहिए। जिस नट भिन्नकम से अगर ६०० या ६५० रुपये रेट देन में चले जाते हैं तो फिर भुंते साल का कन्ट्रिब्यूशन वह किस तरह से कर सकता है। उसके साल की फसल का बिलेजाम करने के लिये तो भुंते कुछ भा वसे किसी बाह्यगत में नहीं मिलते हैं। जो भुंतेका ड्यू (Due) रेट होगा वह देन के बाद फिर बानी वसे में वह किस तरह अपना काम कर सकता है।

जो मकान है भुंतेमें यह अफ़ाम है

His tenancy shall be deemed to be terminated

भिंतेके साथ यह अफ़ाम है

The tenant shall be liable to be evicted

जिस तरह यदि हुआ तो फिर टनट और कंड लाइ के जो रिलेशन्स (Relations) होते हैं वे ज्यादा खराब होते हैं टनट अपनी कंड लाइ की वैन में ज्यादा सल्लुसियते मिलनी चाहिए असा जिस हाबुस का जिस तरफ के जालरेबल मेंबस का स्थला है। जिस निय कलाज १६ में यह अमन्डमेंट सामा जा रहा है कि जहा अफ़ाम थी भिंतेमें के हवा पर भुंतेकी बजाय बान बिदर के अफ़ाम होना चाहिए जिससे टनट पर ज्यादा सबरी नहीं होगी। हमारे भीफ मिनिस्टर साहब अपनी एक तकरीर में बोल रहे हैं कि जो लोग दूसरी जगहों पर भीकरी करते हैं भुंते अपना रेट अदा करने के लिये कुछ सल्लुसियते मिलनी चाहिए। तो भिंदा कहना यही कि टनट फिर वह कही भी वसो न हो भुंते रेट अदा करने में ज्यादा सल्लुसियते मिलनी है चाहिए। अब मैं यहा पर ज्यादा बोलकर हाबुस का बकल जामा करना नहीं चाहता हूँ। और जालरेबल भीफ मिनिस्टर साहब जिस पर चौर करने असी बुनीव करते हुए अपना भाषण समाप्त करता हूँ।

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

شری امانی راڈ گوائے مسر اسپیکر

شری فی رام کس راڈ۔۔۔ مل اسکے کہ انریل مسر اسی برور شروع کریں میں نے عرض کردوں کہ حواسلشن اے میں اور میں مرحباہوں میں ان سے سری کہہ رام ریدی کانسٹیبل جو بندہ دن کی صبح کو بڑا کر (۹) دن کی صبح فرار دے سے معلیٰ ہے میں اس اسٹیٹ کو مول کرنا ہوں اس کا جملے سے اعلان کردنا میں نے اسلئے مناسب سمجھا تاکہ اس سے معلیٰ میں وہ کم جائے۔

”سری اچا جی راڈ گوالے۔“ مٹر اسکریپر۔ اس سیکس میں جو امینڈ منٹ آئیں  
 میں سے سب کے لیے اس پر حرجا کرے ہے، بلے میں آئیں جے مسٹر سے کچھ اکمپلیمینٹس  
 ( Explanation ) چاہا ہوں۔ سیکس ہے کہ وہ انہی ضرور میں اس پر روسی ڈالیں۔  
 ورڈنگ ( wording ) کچھ اسی ہے جس سے کچھ غلط فہمی کا امکان ہے۔ جسا کہ سیکس  
 ( ) کے معلق ایک آرٹیکل میں لکھا ہے کہ وہ براؤنروے جس پر کوئی امینڈ منٹ نہیں ہے ہوا ہے۔

Provided that nothing in this section shall apply to any tenant whose tenancy is terminated for non payment of rent if he has failed in any three years to pay rent within the period specified in sub clause (a) of clause (a) of sub section (2) of Section 19

یہاں جو الفاظ آئے ہیں

‘Failed in any three years’

اس کا سب ( Sense ) کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ  
 ہے ہو سکتا ہے کہ کسی دن سال میں۔ ایک سٹ ایسا ہے جو ایک سال سے ۴ داخل  
 میں کیا۔ دوسرے سال دہندا۔ پھر دوسرے سال میں دنا۔ اس طرح میں سال کشسویلی  
 ( Continuously ) ضروری ہے نا میں اسکا سبب بتا میں ہو رہا ہے۔  
 میں جب مسٹر صاحب سے چواہیں کرونگا کہ اس براؤنرو کو کس طرح

سری بی رام کش راڈ۔ اسکے بارے میں انہی سسٹ ( Anticipate )  
 کیا جا رہا ہے اس میں ”ان“ کا لفظ ہے۔ اسکی بجائے ”فار“ رکھ سکے ہیں  
 ’ان ای تھری ارس‘ ( in any three years ) کی بجائے ’فار ای تھری  
 ارس‘ ( For any three years ) رکھا جاسکتا ہے۔ میں اس کے لیے تیار  
 ہوں اور میں نے نوٹ کر لیا ہے۔ اس میں ضرور اہم تھا۔

سری اچا جی راڈ گوالے۔ کشسویلی ( Continuously ) کے الفاظ  
 ڈھا دیے جاتے ہیں اور بھی کلمہ ( Clear ) ہو جاتا ہے۔ نا اسکی ضرورت نہیں  
 ہے اب غور کر لیجئے۔

شری بی رام کش راڈ۔ اسکی ضرورت نہیں ہے۔

سری اچا جی راڈ گوالے ’فار ای تھری ارس‘ ( For any three years )  
 کا مطلب اگر جے مسٹر صاحب نہ سمجھتے ہیں کہ کشسویلی تھری ارس “  
 ( Continuously three years ) تو پھر ٹھیک ہے۔ کئی سوچی ہوا چاہے نا میں  
 اس پر غور کر لیجئے۔ میرا وہ حال نہ تھا کہ کشسویلی تھری ارس ( Continuously  
 three years ) ہوا چاہے۔ ورنہ جو سال میں ۴ میں سال احاسکے تو  
 پھر اسکے کیا معنی ہونگے۔ الفاظ سے جو معنی نکلتے ہیں اسکی بصر کا ہو سکتی ہے

اس پر غور کرنا چاہیے۔ ان الفاظ سے وہ سنا دیتا ہوتا ہے نا جن کو حق سیر  
محب کا نا اس ہاور کا ہے۔ دوسری خبر یہ کہ اس پروویو پر اسٹیمٹ میں  
ہوا ہے اسلئے میں یہ چاہا تھا کہ رینل میں بھوکردن کے حوالہ سے اسٹیمٹ میں  
اس پر اسٹیمٹ دونوں لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کس طرح ہوگا جائے  
لینکر صاحب ساڈ کوئی راسہ نکالی کہ اسٹیمٹ پر اسٹیمٹ کسے دیکھتے ہیں اور  
کہا پرویجر (Procedure) احبار کا جا سکتا ہے لیکن میں یہ چاہا  
تھا کہ حوالہ اسٹیمٹ آرڈر میں بھوکردن کے اسٹیمٹ میں سکوپول فرمائی ہو اس  
اسٹیمٹ کے ساتھ دو خبریں سکی نہیں سکتیں ۹ میں کارس آف دی پریس  
(Causes of the termination) بنائے گئے ہیں اسکو ٹرمینٹ کرنے کا  
پرویجر ہائے قانون میں ہیں ہے کہ کس وجوہات کی بنا پر کس طرح  
(Terminate) کیا جاسکتا ہے سب کو درجہ اسٹیمٹ میں کرنا چاہیے نا سب  
حود وجود میں نہ رکھنے نا دوسرے وجوہات بنائے گئے ہیں میں اسٹیمٹ میں نا  
رٹ داخل ہیں کیا ہے۔ سکس (۲۸ و ۲۹) انا ہے سب میں ٹرمینٹ کرنے کا پرویجر  
میں بنا گیا ہے زیادہ سے زیادہ نہ اسٹیمٹ دنا گیا ہے کہ میں سب کے میں دھامگی  
کیا میں دنا گاں ہے نا ٹرمینٹ کرنے کے لئے کوئی خاص پرویجر ہوا چاہیے اس  
واسطے میں یہ چاہا تھا کہ سکس ۲۸ کے سب میں سب میں چلے ہوا چاہیے۔ میں کو  
ٹرمینٹ کرنے کے بعد اسٹیمٹ کا سوال آتا ہے۔ چلے دعوی ہونا ہے پھر اس کے  
بعد ڈگری ہوئی ہے اس کے بعد عملی کارروائی کی ہوئی ہے اس کے لئے علحدہ پرویجر  
احبار کا ہونا ہے۔ میں اسٹیمٹ آف ٹرمینٹ (Termination of tenancy) یہ ڈگری  
ہوگی اس کے عمل میں سکس (۳۲) کے سب میں اس کے لئے ہو سکتی ہے اگر میں کی  
دفعہ میں ہے اور اسٹیمٹ کی دفعہ میں اس کو دوز کرنے کے لئے سکس ۳۲ کے اسٹیمٹ  
کو اسٹیمٹ کا ہونا ہے۔ میں اسٹیمٹ میں اسٹیمٹ اس طرح ہے اسٹیمٹ آرڈر  
میں بھوکردن کے کیا ہے

Where a tenancy of any land held by a tenant is terminable for non payment of rent and the landholder files any proceedings under Section 32 of the said Act to eject the tenant

اس کے لئے میں یہ چاہا ہوں کہ

"If a landholder files any application for the termination of the tenancy

اس کے بعد پھر میں اسٹیمٹ آرڈر کو کال (Call) کرنے وہ میں داخل کرنا ہے  
میں میں داخل کرنا ہے وہ میں اسٹیمٹ کرنے کا حوالہ ہو سکتا ہے وہ اسٹیمٹ میں  
اسٹیمٹ میں سب میں (۱) میں کرنا ہے وہ میں اسٹیمٹ میں وہ میں نکل  
جائی ہے۔ میں اسٹیمٹ کے حوالہ اسٹیمٹ میں

And in case of default by the tenant the Tahsildar may recover the rent arrears as arrears of land revenue. If it becomes impossible after all efforts in this behalf to recover the arrears the Tahsildar shall by ejecting the tenant assume management of such land as per provisions of Chapter VI of the said Act in case the landholder does not or cannot self cultivate the land or has already in his personal cultivation a holding equal to or exceeding three family holdings.

ابن مایے کے لیے سار ہو جاوے گا لیکن اسکے بعد کے حوالہ دیا ہے

The Tahsildar may after such enquiry as he considers necessary pass such orders as he deems fit. If necessary he shall pass an order of instalments payable in not more than 3 years. The Tahsildar in passing such an order shall allow to the tenant as a set off the sum if any paid by such tenant to the landholder within a period of three years immediately preceding the date of application made under sub section (1) in excess of the rent due from him.

یہ نکل دے جائیں تو ممکن ہے آپ کا مقصد ورا ہو جائے گا۔ سادہ یہ آنکوریوٹوسیری (Revolutionary) معلوم ہو اور آپ آنکوریوٹول نہ کریں۔ نا ممکن ہے آنکوریوٹول کریں۔ پروسچر ایسا ہوا چاہئے کہ غلط مہمی نا ہی نہ رہے۔ آگے جھڑک کر حوائسٹ آنا ہے اس میں میں بھڑا سا اکسلنس (Explanation) چاہا ہوں۔ سکڈکلار میں الفاظ نہ ہیں۔

In excess of what ?

ان اکسس (In excess) کے کیا معنی ہیں صحیح میں ہیں اور ہے۔ ایک طرف تو یہ احساں دیا گیا ہے کہ میں سال کے لیے محصلدار کے پاس درخواست پس کریں اور اس اجری سکس میں مانا گیا ہے کہ اگر اس مال کے اندر سکس رقم نہ دے تو اسکو سہا کیا جائے۔ ان اکسس کے معنی کیا ہیں۔

سری کی رام کس راڈ ان اکسس کے معنی ان اکسس ڈاواٹ ارڈو شری ایسی راڈ گواہے مجھے ذرا اس میں دو معنی نظر آئے ہیں۔ شری کی رام کس راڈ کوئی دو معنی ہیں۔ میں صرف سہ ہے۔ دل میں سہ ہے۔ معنی صاف ہیں۔ سہ ہے تو اس کا کوئی جواب میرے پاس نہیں ہے۔ شری ایسی راڈ گواہے۔ یہاں ہم رنات مانگ رہے ہیں۔

There should not be two meanings for those words

ہم نہ چاہتے ہیں کہ جہاں کہیں غلطیاں ہوں دوہرے ہو جائیں

سری بی رام کشن راؤ - جہاں غلطیاں ہیں میں ماننے کے لئے تیار ہوں لیکن جہاں صاف ہے اس کا میں جواب دوں -

سری ایس راؤ گواسے - جس آف مانس یا نہ مانس لیکن جو مسہاب سدا ہوئے ہیں انکا میں نے اظہار کردنا ہے -

ٹرمینیشن ( Termination ) کے بارے میں جو دو امینڈمنٹس اے ہیں اس سلسلے میں میں آرٹیکل نمبر فرام بھوکردن سے نہ عرصہ کرونگا کہ میں انکے امینڈمنٹ پر اس طرح امینڈمنٹ نو امینڈمنٹ ( Amendment to Amendment ) کرنا چاہتا ہوں۔ ٹرمینیشن کے طرح ہوگا میں یہ ملادنا ہوں۔ ایکس ( Ejection ) کے لئے سکشن ۲۲ کے طرح چلے نہا ویسا ہی ہے۔ میں اوسے حد تک امینڈمنٹ نو امینڈمنٹ سو کرنا چاہتا ہوں۔

\* سری کے ویکٹ رام راؤ دفعہ ۲۸ کے سلسلے میں جو دو سب کلاسز اضافہ کیے گئے ہیں اس سلسلے میں کچھ عرصہ کرنے سے چلے میں یہ کہہونگا کہ دفعہ ۲۸ کا مارچل وٹ اور اسکا بسا بالکل صاف ہے وہ نہ ہے کہ -

#### Relief against termination of tenancy for non payment of rent

ہاں عدم ادائی پول کی صورت میں فولڈار کے حقوق جو حق ہو جائے ہیں اسکے حق کے لئے دفعہ ۲۸ میں ایک صورت دی گئی ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ دفعہ ۲۸ میں سب کلاسز کا جو اضافہ کیا گیا ہے اس سے اس کا مقصد ہی پور ہوتا ہے اس سے نیلے پتہ داروں کو جہاں کہیں رقم پول حاصل کرتا ہے وہاں دفعہ ۲۸ قانون ہذا کے تحت ہی کارروائی ہو سکتی ہے۔ جو براہ روس سکشن کے درمیان بڑھائے گئے ہیں وہ نہ صرف خلاف اصول ہیں بلکہ بالکل دہائیوں میں جو طریقہ رائج ہے اس کے بھی خلاف ہے عموماً ہم دیکھتے ہیں کہ جب کبھی اناب انابی کی وجہ سے فصلوں تلف ہو جاتی ہیں تو اسی صورت میں رنٹ ( Rent ) ویل ( Totally ) یا پارٹیل ( Partially ) ) حق کا جانا ہے۔ کوئی تراج سدا ہوں ہے تو گوں کے بڑے لوگ جمع ہو کر یہی ضمیمہ کرتے ہیں کہ رنٹ وٹلی یا پارٹیل معاف کیا جائے لیکن دفعہ ۲۸ کے تحت جو سب سکشن (۲) بڑھانا چاہتا ہے انکے درمیان اب ایک بلا بادل کر رہے ہیں اس براہ روس نہ ہے کہ محصلدار کے پاس اسے مانا کے سلسلے میں کارروائی پس ہوئے تو وہ ایک سال کی مدت دیتا ہے اگر اس معطلہ مدت میں وہ رقم ادا نہ کرے تو اسٹ کے حقوق فولڈاری حق ہو جائے ہیں اور وہ بدلہ کا جانا ہے۔ جہاں لٹرای دی ہاؤس بھی اپنے پھرہ کو سامنے رکھیں اور یہ سلاں کہ دبا وں میں جو لیبرل اٹٹیٹیوڈ ( Liberal Attitude ) ہے کہہ نہ براہ روس

اس کے خلاف ہیں۔ اس پراویرو کے ذریعہ مولداروں کے رہے سے حقوق کو رواج کے طور پر ہی اپنی حاصل ہونے دار سے لگان کی معافی لینے کا حق اسکو حاصل ہے اب اسکو بھی ہم کر رہے ہیں اور مولدار کو اس سے محروم کر رہے ہیں۔ اسلئے اس پراویرو کو اس میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اینریبل ممبر سے کہہ چکا کہ وہ اس ریزولوشن میں اس طرح سے اضافہ کر دے لیکن اب قانون کے ذریعہ یہ طے کر رہے ہیں کہ اس طرح عمل کے خلاف لینڈ لارڈ معافی دینا بند کر دے۔ اور وہ مطالبہ کرنے والا سائلاک (Shylock) جھانکا۔ اب نئے داروں کی پلائی کے لئے ہی سہی انہیں سائلاک نہ دیا جائے اس سے جو کچھ معافی عموماً ملا کرتی ہے وہ بھی بند ہو جائیگی اور یہ پراویرو اسے میں شامل ہوگا۔

شری بی۔ رام کشن راؤ: کس طرح شامل ہونا ہے۔ اینریبل ممبر یہ غلط فہمی پیدا کر رہے ہیں۔ کیا نہ سب سکس (r) میں ہے نا سب سکس (r) میں۔

شری کے ویکٹ رام راؤ میں وہ پراویرو بند کو بڑھ کر ساما ہوں۔

Provided that if the Tahsildar is satisfied that in consequence of a total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due the Tahsildar may for reasons to be recorded in writing direct that the arrears of rent together with costs

Shri B. Ramakrishna Rao I am sorry

یہ کوسے پراویرو کے ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ نہ سب سکس (r) کا پراویرو ہے

Shri B. Ramakrishna Rao I was mistaken, Sir I was thinking that the hon Member was referring to proviso to sub section 1

شری کے ویکٹ رام راؤ یہ موجودہ طرح کار کے الکل خلاف ہے اہلکار کو عمل ہے کہ فصل لمب ہونے کی صورت میں رٹ کی معافی دعا کی ہے وہی انصاف کا نصابہ ہے لیکن اس پراویرو کے ذریعہ موجودہ رسم و رواج کو بدل کر ایک غیر منصفانہ حیرانہ جا رہی ہے۔ کلسکار کو فائدہ ہونا چاہی لیکن اب یہ دار کو رٹ وصول کرنے کا حق دیتے ہیں جو کہ کسی طرح جا رہی ہے اسلئے میں ساجسٹ (Suggest) کروں گا کہ سب سکس (r) میں سے یہ الفاظ نکال دیے جائیں

When a tenant tenders an amount on account of rent to the landholder for any period and if the landholder refuses to receive it or refuses to grant a receipt for it

یہ نکال دینی تو مطلب نکل جاتا ہے۔

The tenant may present to the Tahsildar an application in writing for permission to deposit in his office the full amount of rent

اگر وہاں کیا ( ) ڈرہا دیں تو پور طلب کھانا ہے

The Tahsildar may receive the amount in deposit and give a receipt for it

اور یہ کہ بسٹ مالا بھی رقم داخل کر سکتا ہے تاہم کے ذریعہ ہی چھوڑ سکتا ہے  
اگر کسی طرح وہ محصلان کو جمع جائے تو رسد ادا کر دے گا اس میں جو بروسجرل  
ڈیفیکلٹی (Procedural difficulty) ہے وہ اسکو ور کرنے کے لیے  
میں (۳) کو سبسی سوب (Substitute) کر کے کے لیے ایک بسٹ کیا گیا  
ہے اگر اس میں سے و لغات کا لے - میں تو میں سمجھا ہوں کہ طلب مبالغہ  
ہو چکا

شری ادھو راؤ پٹیل اسپیکر

شری بی رام کشن راؤ میں سمجھا ہوں کہ کافی عرصہ ہو چکی ہے اور اگر  
میں صاحب کا جواب دہوں تو ٹریبل ممبرس کی سی ہو جائیگی

*Mr Speaker* Let Shri Uddhava Rao Patel speak

\* شری ادھو راؤ پٹیل میں صرف دو سٹ میں ایسے حالات کا اظہار کرتے دیتا ہوں۔  
سکس (۸) کے ذریعہ ریسسپشن (Resumption) اور سسپنشن آف رینٹ  
(Suspension of rent) ہوتا ہے جب فصلیں حراہ ہوجاتی  
ہیں تو ریسسپشن کی صورت میں مالک پر ذمہ داری ہے کہ وہ سسپنڈ (Suspend)  
کرے سکس (۸) کا سب سکس ( ) ورسب سکس (۵) اس کلار کے پور سب  
سکس (۲) کے برابر کے خلاف ہے سکس (۸) کا سب سکس ( ) نہ ہے کہ -

Notwithstanding anything contained in section 73 of the Land Revenue Act whenever for any cause the payment of the whole land revenue payable by a landholder in respect of any land is suspended or remitted the landholder shall suspend or remit as the case may be the payment to him of the whole of the rent of such land by the tenant If in the case of any land payment of the land revenue is partially suspended or remitted the landholder shall suspend or remit a proportionate amount of the rent payable in respect of such land by the tenant

سب کلار (۵) - اس طرح ہے کہ -

If any landholder fails to suspend or remit the payment of rent as provided in this section he shall be liable to refund to the tenant the amount recovered by him in contravention thereof, and



on the application of the tenant the Tahsildar may after due enquiry make an order for the refund of such amount

مصلیٰ حرب ہو جانے کی صورت میں لنڈ رنوسو سسٹ نا معاف کی جاتی ہے اسی صورت میں سکس ۸ کے تحت مالک نو دہہ داری ہے کہ وہ رن کو معاف کرے نا اسی رنوسو کے لحاظ سے جس رنوسو سے فصل ۲ ب عوی ہے رنٹ بلوی رکھے لکن یہاں ۱ و کے لحاظ سے مصلیٰ حرب ہوئے کی صورت میں بھی لنڈ لارڈ رنٹ طلب کر سکتا ہے یہاں نہ ہے کہ ۔

Provided that if the Tahsildar is satisfied that in consequence of a total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due the Tahsildar may for reasons to be recorded in writing direct that the arrears of rent together with costs of the proceedings shall be paid within one year from the date of the order

اس سکس کے تحت اگر وہ درخواست دے گا ہے کہ پچھلے دو سال میں میرا رنٹ وصول نہیں ہوا ہے اسی صورت میں مصلوں کا حرب ہو جانا محصلدار تسلیم کرے ہوئے بھی جانا وصول کرنے کا آرڈر دگا انک طرف سکس ۸ اسطرح ہے کہ مالک پر دہہ داری عائد کی جاتی ہے کہ اگر وہ رنٹ وصول بھی کرے تو وہاں کی رنوسو سرکاری طور پر معاف ہونے کی صورت میں محصلدار انکو رنٹ ( Refund ) کروا کر سسٹ کو واپس کر گا میں اس اسی آرڈر جو آرڈر دی بل کے علم میں لانا چاہا ہوں

سرکاری رام کشن راؤ اس کلار کے متعلق جو اسدیس دے گئے ہیں ان میں سے ایک کے ناپے میں میں نے عرض کیا ہے کہ میں انکو قبول کرنے کے لیے نار ہوں ۔ اس کلار کے ناپے میں مجھے صرف اسقدر عرض کرنا ہے کہ ۱۵ دن کی مدت سکس ۱۱ کی ورڈنگ کے مطابق یہاں پر رکھی گئی ہے جو سرکاری ضبط نا رنٹ کو پندرہ دن کے اندر ادا کرنے کے لیے ہے سکس ۹ جسے ہم مان کر چکے ہیں اس میں نہ مانا گیا ہے کہ سسی کب ٹرمینبل ( Terminable ) ہے ۔ اس کے سب سکس میں نہ بتایا گیا ہے کہ واجب الادا ہونے کی تاریخ سے ۱۵ دن کے اندر نہ دے تو وہ ٹرمینبل ہو جائیگی

جان محصلدار کے پاس درخواست پس ہوئی ہے تو انکو بھی ۱۵ دن کی مدت دینی ہے لیکن اس میں اور اس میں کوئی خاص مسئلہ نہیں ہے صرف یہاں کے لیے نہ مدت رکھی گئی ہے ۔ حساب کہ کہا گیا ممکن ہے کہ ۱۵ دن کی مدت سسٹ کے لیے ناکافی ہو اس کے خلاف نہ بھی کہا جاسکتا ہے اگر میں مجھے کی مدت رکھی جائے تو پہلی فصل کی رقم تو وہ دے گا ہی میں اسطرح دوسری بھی رقم ہم کر لگا لیں

اگر مدت کم رکھی جائے تو کم رقم دہی رقم دینا اسکو بند ہو سکتی ہے لیکن پھر بھی اس طرف ار (Year) کرنے میں توجہ سے اسکو کہہ دینا کی مدت دس ۹ دن کی مدت دے سکتے ہیں میں اسکو قبول کرنے رہا ہوں گو اس سے رٹ کے نسب (Payment) میں ڈیلے (Delay) ہوئے کا اندیشہ ہے

لیکن دوسرے سارے اسٹینڈنس جو دس ہوئے ہیں یہ انکی ضرورت ہے اور یہ وکسی اصول پر سی ہیں وعدہ ہے کہ نہ جو سکس ہیں انکو ایک دوسرے کے ساتھ دیکھا جائے سکس ۹ میں حلف ضروری بنائی گئی ہیں ورائیکے ساتھ ساتھ نان بے سٹ ف رٹ (Non Payment of rent) کی بھی ایک سکل ہے (اے) میں یہ پلانا گیا ہے کہ رتب واجب لادا ہوئے کے ۹ دن کے اندر رقم داخل نہ کرے تو نسبی ریسٹل ہو جائی ہے نا ٹرائسٹل (Tribunal) کا کوئی جمعہ ہو و نہی ریسٹل ہو جائی ہے سی و نہی کی ضروری و سرائٹ ہیں ۔ وہ سب ان سرائٹ کو انڈیکٹ (Indicate) کرنے میں جو ریسٹل کی اجازت دینے میں سکس (۲۸) ان ضروریوں کو بنانا ہے جس میں نسبی کے ریسٹل سے رٹل ملتا ہے اور ریسٹل میں ہو سکتا ۔ اسکو بحال قائم رہے گا محصلدار حکم دے سکتا ہے اور قصہ دلائے کے لئے احسا سکس ۳۲ میں ہے جائے سٹ لڈ لارڈ سے لے نا لڈ لارڈ سٹ سے قصہ لے ۔ درخواست سکس ۳۲ کے تحت پس کر سکتے ہیں ۔ سکس ۹ میں حسا کہ میں نے کہا کوئی پروچر میں بنانا گیا ہے اس وقت سکس ۲۸ درج ہے ۔ اب جو حصہ ہوں انکا حلالہ نہ ہے کہ سٹ کو رٹ ادا کرنے کے لئے مرٹل سہولت ملنا چاہئے اس میں بعض اسٹینڈنس تو اسے ہیں کہ سٹ کے نان بے سٹ اب رتب کے سلسلہ میں بھی انوکس نہ کرنے کے لئے ہیں یہ تمام ضروری جو اسٹینڈنس میں بنائی گئی ہیں و کچھ تو اس پروچر کی غلطی پر سی ہیں جو اس میں لے ڈون (Lay down) کیا گیا ہے ۔ انہی ایک آرڈل میرے جو سکس ۸ کا ذکر کیا و میری نامہ میں ہے میرے حلالہ میں ہو سکتا اس میں یہ تمام ضروری بنائی گئی ہیں کہ جہاں کہیں لڈ ریویو کا ریسٹل ہونا سسٹس ہو ۔ معاف کیا گیا ہو نا ملوئی کر دنا گیا ہو ان تمام ضروریوں میں لڈ لارڈ پر یہ لاری فراز دنا گیا ہے کہ اس حد تک لڈ لارڈ بھی رٹ معاف کرے یا ملوئی کرے جہاں اسی ضروری ہوں جسے اب آجیوں نا کسی اور وجہ ٹکڑیس پائڈ کٹرول (Causes beyond control) حسا کہ کہا گیا ۔ و سب حالات بھی بنا ہوئے ہیں تو وہاں پر بھی لڈ ریویو معاف ہونا ہے اسسٹس ہونا ہے اور اسی صورت میں لڈ لارڈ نہ بھی نہ لازم ہے کہ اسی پروچرس میں معاف کرے نا سسٹس کرے اگر وہ معاف نہ کرے تو محصلدار کو درخواست دھا سکتی ہے اس دفعہ میں اسے تمام سب کارڈس رکھے گئے ہیں اب سوال ان ہی ضروریوں کا ہے کہ مالگرازی معاف ہونے کی صورت میں جو رعایت پٹھدار کو ملتی ہے وہی



یعنی حاس صورت میں اگر کسی ٹنٹ کا حصاں ہوا ہو اور سوچہ ہے وہ جس دے سکا ہو اس سے مرید رعاب کا نہ طریقہ رہے گا کہ ۱۵ دن یا اسٹنٹ کو سٹور کر لے کے بعد ۹ دن کی فٹ میں داخل نہ کرے تو وہ انکسار کے اندر دنگا اس وقت تک تو ٹنسی ٹرسٹ میں ہوگی۔ اگر اس کے بعد یعنی ایک سال کے بعد نہ دے کی صورت میں ٹنسی ٹرسٹ میں ہے وہ سکن ۳۲ کے بعد درمواست دیا ہے۔ حان رسیس اب ٹنسی ٹرسٹ اور رسیس کے الفاظ کو ہی میں کیا گیا۔ میں ایک ایک اسٹنٹ کے بعد میں عرص کروں گا لیکن اب جو حریں ہمارے اس کم میں رکھی گئی ہیں وہ کسی انکٹ کے الفاظ ہیں۔

ایریل میں سے ایک ایک اسٹنٹ کے عطلہ نظر سے مجھے حوکم دیا ہے وہ میں عرص کروں گا۔ آریل میں سے کے رم رندی کا اسٹنٹ جو ناسی ڈر (Ninety days) کے لیے ہے اسکو میں نے منول کر لیا ہے اس کے بعد اسٹنٹ (۱) ۲۸ کے براہ رو کو ڈیلٹ (Delete) کرنے کے لیے ہے۔ اصل سکن ۲۸ کو اب ۲۸ (۱) کر دیا گیا ہے اور اس کے براہ رو کے جو الفاظ ہیں وہ یہ ہیں۔ اسکو ہم نے وسا ہی رکھا ہے۔

Provided that nothing in this section shall apply to any tenant whose tenancy is terminated for non payment of rent if he has failed in any three years to pay rent

میں نے ابھی آریل میں سے فار دہی کے اس میں سے حواب میں عرص کیا ہے کہ ان ۱۵ دہری آریل (In any three years) کے جو الفاظ ہیں ان کے بجائے فار ۱۵ دہری آریل (For any three years) کو میں چھڑا دیا ہوں تاکہ عطلہ نہیں رہے ہو۔ مگر رمل کا حواس ہے اس سے معلوم نہیں ہوئے۔ اگر وہ اس مدت میں نہیں دے تو رمل کی مدت لاگو ہوگی اور انوکس کے لیے آرڈر دے جائیں گے۔ میں سمجھا ہوں کہ "ان" (In) کے بجائے "فار" (For) کا لفظ رکھ دیا جائے تو واضح ہوگا۔ نہ کہ اس پر براہ رو کو نکال دیا تو اس کے معنی یہ نہ ہونگے کہ مادہ کی کوآب انکریج میں کرنا چاہیے۔ اگر کوئی دن سال تک نہیں دے تو سکن ۳ میں ٹریسٹ اور ٹریسٹ کے جو الفاظ ہیں اور وہ تمام حریں جو اس میں رکھی گئی ہیں وہ سب اس پر براہ رو کے نکالنے سے ہم ہو جائیں گے۔ اصل میں ان کے سٹ کی "ن" ٹریسٹ ہی میں کر سکتے۔ اسکو نکالنے سے ایک سکن دوسرے سکن کے خلاف ہو جائے گا اس لیے یہ ناواہی ہوگا اور نا انصافی ہوگی۔ نہ بالکل عطلہ الفاظ ہو جائیں گے اس لیے میں اس پر براہ رو کو ڈیلٹ کرنے کے لیے بنا رہا ہوں۔ "ان" کے بجائے "فار" رکھنے کے لیے میں بنا رہا ہوں تاکہ اس کا اہام ہم ہو جائے اور نہ واضح ہو جائے کہ دن سال تک رنٹ

بد دیں تو وہ رعایت کے سحق ہیں ہونگے۔ میں آرڈرل میٹرس کو نہ بلانا چاہتا ہوں کہ کسی انکٹ کے سکس ۲۰ میں جو الفاظ ہیں وہ چارے سکس ۲۸ کے برابر ہیں۔

‘ Provided that nothing in this section shall apply to any tenant whose tenancy is terminated for non payment of rent if he has ailed for any three years to pay rent within the period specified in section 14 ’

وہاں ’ فار ‘ کا لفظ ہے نہ تبدیل کر دیا جائے تو نہ اہتمام رفع ہو جائیگا۔ اس حد تک تبدیل کے لئے میں تیار ہوں۔ جہاں تک سب سکس ( ) کا تعلق ہے اس میں میں نے دو ترمیمات قبول کیے ہیں انک سدرہ دیں کے بجائے ۹ دیں اور ٹراویرو میں ’ ان ‘ کے بجائے فار ۔

میری اسے راج رہی ۔ کیا ’ ان بھری اس ‘ کا تصور کششوں ( Continuous ) ہے۔

مسٹر اسپیکر ۔ انہوں نے کہا ہے ۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ کششوں ہونے کی ضرورت ہی نہیں ہے ۔ اس کے سوائے دوسرا انٹریٹس ہو ہی نہیں سکتا ۔ کسی انکٹ میں جو الفاظ ہیں اس میں کششوں ( Continuity ) پیدا نہیں ہوتی ۔ اس کے بعد سری کٹھ رام ریدی صاحب کا امینڈمنٹ ( سی ) وہ جانا ہے ۔ انہوں نے اس میں بجائے دیں سال کے ایک سال رکھا ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ امینڈمنٹس ( سی ) اور ( ڈی ) موو ہیں کیے گئے ۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ میں سمجھتا ہوں آرڈرل میٹر نے اس امینڈمنٹ کے اسلینکس کو ریلائز ( Realise ) کر لیا اور مد میں اکوموڈ ( Move ) ہیں کیے وہ موٹسٹ کے لئے ایک چھ بڑا عصاں دیا کیونکہ اگر ایک سال رہم نہ دے تو انوکس ( Eviction ) کی درخواست سن ہو سکتی تھی امینڈمنٹس ( سی ) اور ( ڈی ) کو آرڈرل میٹر نے موو نہیں کیا ہے ۔ اوں کی حد تک مجھے اسامی عرص کرنا تھا ۔

اس کے بعد آرڈرل میٹر ی ۔ ڈی ۔ دسٹیکھ کا امینڈمنٹ ہے ۔ انہوں نے سکس ( ۲۸ ) کو پوری طرح سے ری ڈرافٹ ( Re draft ) کر کے پیش کیا ہے جسکو میں قبول نہیں کر سکتا ۔ اس میں جب سی حیرتس ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں یہی غلط فہمی کی وجہ سے انہوں نے اسکو بی لنگویج ( Language ) میں ری ڈرافٹ کر کے پیش کیا ہے ۔ کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے سکس ۲۸-۱۹ اور ۳۲ کے تعلق کو پوری طرح ملحوظ نہیں رکھا ۔ ( ۲۸ ) میں سکس ( ۳۲ ) کا حوالہ



رہم بھجادی جائے تو اس کے لیے بھی درخواستیں کرنا ہرگز کیونکہ آخر یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ کہاں کی سی رڈز ہے کس کے اکاؤٹ میں جمع کرنا چاہیے اس کی کوئی ٹک رجسٹر ہوگا عرصہ میں کے لیے بھی درخواستیں کرنا ہرگز نہ ہر اسی صورت میں یہ ہوگا کہ ہمہ سب کو نہ رعیت ہوگی کہ لند لارڈ کو بجائے (۵) روپے کے محسوس روپے ہی بھجادیے  
ایک ارب مل بمبر نہ کیا رہی ناب ہے ؟

مسری رام کشن راؤ : یہ جی ہاں ہے جو معاہدہ ہوا ہو اس کے تحت ڈیو ( Dues ) کا ادا کرنا سب ر لارڈی ہے جہاں لند لارڈ کو بددعائی سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں وہاں بسٹ کو بھی اسی رعیت دے دیے میں کسی اور شخص کو بھی بددعائی کی رعیت دلائے والے کام کو مناسب نہیں سمجھتا جہاں اب لند لارڈ کو سائلنگ نہیں مانا چاہیے وہاں سب کو بھی بجائے کی کوشش نہ کیجئے اس کے رکھنے کی وجہ سے یہ ہوگا کہ واجب الادا رہم وصول نہیں ہو سکے گی کوئی لند لارڈ عام طور پر اپنی واجب الوصول رہم لیے سے انکار نہیں کرتا نہ تو سی آرڈر کرنے کی ضرورت ہے نہ محصل میں جائے کی ضرورت ہے ڈیوٹ تو اس وقت سدا ہوتا ہے جب لند لارڈ (۵) روپہ مانگے اور سب ۲۵ تا ۳ روپہ دے گا ہے اس وقت محصل میں رجوع ہونے کا اشارہ ہے محصل میں حاکم درخواستیں کرے گا حواصل رکھا جائے وہ واضح ہے اس میں اگر ان کو سس ( Inconvenience ) ہے تو دیوٹ کے لیے مگر نہیں ہے تو دیوٹ کے لیے نہیں ہیں ہے

یہ کہا گیا کہ لند رپوسو کے آرڈر کے مابین وصول کرنے کی کوشش کی جائے یہ بھی کہا گیا کہ اسی ریسٹ کو گورنمنٹ اپنے مسجسٹ میں لہکر لند لارڈ کو رٹ دلائے نہ عجب سمجھا دیا جا رہا ہے جب سربلس ( Surplus ) اور ان افسیلی کلسونڈلنڈس ( Inefficiently cultivated Lands ) کو اپنے مسجسٹ میں لہکر اسکا انتظام کرنے کے لیے حکومت کو کافی نری مسری کی ضرورت ہے اور ان کے محلوں میں ہم کو سہ ہے تو پھر میں کے لیے حکومت کس طرح کی مسری کام میں لائیں گی کہا جاتا ہے کہ اگر لند لارڈ کو بسٹ رٹ نہ دے تو وہ رسی حکومت اپنے مسجسٹ میں لے اور کلسٹ کرے گونا گونا جود بسٹ سے ناکسی اور کو فول بر دے کر کلسٹ کرائے اور اس کا رٹ لند لارڈ کو دے اور اس کے لیے ساری مسری سہال کرے یہ تو تکنیکی نا ممکن ہے میں آرڈرل سس سے بوجھا چاہا ہوں کہ انہوں نے کسے نہ برہم سس کی ( Interruption )

یہ ایک جہاد نامناسب برہم ہے اس کی ضرورت نہ بھی اس کے بجائے کوئی پرنسپل اور معقول معیار سس کی جاری تو میں کچھ عرصہ کر سکتا تھا نہ معمولی بہرہ دور ہے ۔

سری داسی شیکر راؤ (عادل آباد) س لیے کہ ب کے حو کھنے میں ہیں سو مہی۔

شری بی رام کشن راؤ اسکے علاوہ (۶) کے عیب ملک گراؤنڈس (Public grounds) اور حکومت میں لے سکی ہے لیکن مذکورہ صورتوں کے علاوہ ہم کسی زمین کو بے مسجست میں نہیں لے سکتے مگر لیں تو ایسا عمل کانسٹیٹیوشنل (Constitutionally) ال لگل (Illegal) اور غلط ہو جائیگا اس وجہ سے اس کے لیے بھی میں نار ہیں ہوں بریل میں سری بی ڈی دستکھ کے تراورو (Proviso) میں نہ ہے

Provided that the Tahsildar is satisfied that consequence to the total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due Tahsildar shall remit the rent of the year or years in which such calamity has occurred

لسٹ لاڈ کو رقم معاف کرنے کی حد تک سکس (۸) موجود ہے۔ ب کے علاوہ اب کہتے ہیں کہ انڈ و سول کا سکس بھی کسی کلمسی (Calamity) کی وجہ سے رقم نہ دے و س کے لیے بھی رقم معاف کرنے کا حصار محصلدار کو دینا چاہیے۔ لسٹ لاڈ حوسرکاری رقم داخل کرنا ہے اس کے اور مالگری معاف نہیں ہوں اگر اوپر معاف ہوں تو اس کو بھی معاف ہوں اسکے معنے یہ ہوئے کہ محصلدار اوڈھر رنٹ لٹے کرے اور ابی حسب سے لسٹ لاڈ کی مالگری داخل کرے رعائیں عوسکی ہیں (Interruptions) عام طور پر روح نہ ہے کہ جہاں کسی سکس کی پوری فصل تلف ہوگی عوونو وہ اگلی فصل پر دینا ہے۔ سا ہونا رہا ہے۔ س کے لیے بھی حک کی ضرورت ہے۔ جہاں پر اسکس کا سوال آتا ہے سکس ۳۲ اور ۲۸ میں دونوں جگہ پر ہم نے نہ رکھا ہے سکس (۲۸) سب سکس (۲) نہ ہے

Sub section (2) The land holder may apply to the Tahsildar in the prescribed form for recovery of arrears of rent for any period not exceeding two years The Tahsildar may after such enquiry as he considers necessary pass such order as he deems fit

اس میں کہیں بھی ہم نے نہ ہیں رکھا ہے کہ رقم وصول کرنے کی درخواستیں ہوں جائداد سٹ کر کے رقم وصول کی جائے۔ جہاں در عصلہ رکو ہم و احسار دے رہے ہیں جس کے لیے آرڈر میں پلڈ (Plead) کر رہے ہیں۔ اگر اس سکس کے حسب لسٹ لاڈ وصولی رقم کی درخواستیں کرتے

The Tahsildar may after such enquiry as he considers necessary pass such order as he deems fit

اگر پیسٹ بند دوائی کر رہا ہے اور ناوجود اسکے کہ کوئی آرڈر موجود ہے اور وہ اسکی تابعدی نہیں کر رہا ہے تو ویسی شکل میں احسار دیا گیا ہے۔ اگر پارسل فیلو



( Partial Failure ) ملذور کراس ( Failure of crops )  
 باؤر کسی محوری کی وجہ سے نہ دے و نہ حکم ہے کہ حار نا  
 مانع اسالسن میں دے اسل ملذورسب کرتے میں بھی اسکو احسار ہے کہ کوئی  
 سبب حکم حار ہے وہ نہ سکائے نے واضح الفاظ رکھ کر عصلدار کو احسار  
 دیے کے بعد نہیں کہہ کہ ن کا حسار سب کے خلاف ہوگا مل ار وب ہے کہ کوئی  
 کہے بھی لیاہ رکھنے حاس نالاحر وں کا محسار ہو سکے سعال کرتے والوں ر ہوگا  
 جہاں اسے حالات ہ ہوں عصلدار ریم وصول کر دنگا

Such order as he deems fit

اگر میں سال کے اندر لٹ لارڈ اسلی واجب الادا ریم سے روانہ ریم وصول کرنے نو اسکو  
 مجرا دلا کر وادی ریم دلا دی جاسکی میں سال کے اندر عصل میں جو دعوی کرنے کا  
 احسار دنگا وس سلسلہ میں عصلدار کو نالکل عام احسار دے گئے ہیں

The Tahsildar may after such enquiry as he considers ne-  
 cessary pass such order as he deems fit

ضروری عصاب کرنے کے بعد جو سبب حکم اس بعد میں دنا جاسکا ہے و دیے کے  
 بارے میں پورا حسار ہے اسکی برید عراب اس نو رو کے درجہ کی گئی ہے ۔

The Tahsildar in passing an order shall allow the tenant to  
 set off the sum if any paid by him to the landholder within a  
 period of three years immediately preceding the date of applica-  
 tion made under sub section (1) in excess of the rent due from  
 him

اب جہاں تر ایک حاس ضرور ہے وہ نہ کہ کسی کی فصل تلف ہو جائے اس وجہ سے  
 نہ دے سکے نو عصلدار کو سدوہ دی کی بوس دیے کا احسار دنگا ہے بجائے اسکی  
 ایک سال کی مدت دجائے

‘ Within one year from the date of the order

اب اس پراؤرو کی رو سے آرسل مسر علط مہمی میں ملا ہیں رہنے بلکہ  
 سکس میں کہا گیا ہے کہ

and that if before the expiry of the said period the tenant fails to  
 pay the said arrears of rent and costs, the tenancy shall be deemed  
 to be terminated and the tenant shall be liable to be evicted

وہ الفاظ ایسی حکم پر ناں ہیں اگر عصلدار نہ ارڈر دنا جائے کہ حار سال کی اساط  
 مقرر کرے نو اسکی ڈسکرسن ( Discretion ) کو نامہ نہیں کنگا ہے ۔  
 ایک سال تک اسکو ادھکار ہے کہ وہ ان وں انر ( Within one year )  
 کے لیے ڈٹ فکس ( Date fix ) کرے ۔

After such enquiry as he considers necessary pass such order as he deems fit

اسی صورت میں نہ ٹراویرو لاگو کر سکتے ہیں اس سے حصاراں حاصل نہ ہوں  
ہوئے بلکہ خاص صورت کی مرمت کی گئی ہے

When the Tahsildar wants to fix a date for payment one year's time may be given and if before the expiry of the said period the tenant fails to pay the said arrears of rent and costs the tenancy shall be deemed to be terminated and the tenant shall be liable to be evicted

نہ ہوگا اس کے بعد آرسل ممبر نہ بھی نہ سمجھیں کہ فوراً انوکس (Eviction)  
ہو جائیگا انوکس کے لئے سکس ۳۲ کے تحت درخواست دی ہوگی سکس ۳۲  
سکس (۲) و (۳) کے الفاظ یہ ہیں

No landholder shall obtain possession of any land or dwelling house held by a tenant except under the order of the Tahsildar for which he shall apply in the prescribed form (3) On receipt of an application under sub section (1) or sub section (2) the Tahsildar shall after holding an enquiry pass such order thereon as he deems fit

ہاں بھی انوکس کی درخواست میں ہوئے ہی انوکٹ کر دیا لاری ہیں ہے محصلدار  
کو نہ حصار دیا گیا ہے کہ

He will pass such orders as he deems fit

اب میں بتاؤں گا کہ ان تمام چیزوں کو کمپر (Compare) کرنے کے  
بعد بتائیں کہ اور رعایت ہونی چاہیے تو رعایت کی بھی کوئی حد ہو سکتی ہے نا ہیں  
ہاں یہ میں مرحلے رکھے گئے ہیں نوٹس دینے کے بعد نوٹس دینے کے بعد نوٹس دینے کے  
نوٹس ۲۸ کے تحت ایک کاموں رہا ۹ میں سال تک کاموں رہا ۹ میں سال  
کے بعد محصلدار کے پاس آسکا اور کہنے گا کہ میں سال سے رقم نہیں ملتی ہے رقم دلانی  
نا انوکٹ کرے پھر اس وقت محصلدار نوٹ دینے کی پہل سے متعلق نوٹس کو نوٹس  
دینا۔ نوٹ دینے کے بعد بھی اور جب سے وجوہات ہو سکتے ہیں فلیور آف دی کرا میں  
(Failure of the crops) جو جس اسکے بعد بھی اگر وہ رقم داخل نہ کرے  
نو وہ سکس ۳۲ کے تحت محصلدار کے پاس آسکا۔ پھر بھی وہ کم سکنا ہے کہ نہ نہ  
وجوہات ہیں میں انوکس کا آرڈر نوٹس دینا بلکہ دوسرا آرڈر دینا ہوں وہ کم سکنا  
ہے۔ اسے فسلٹر (Facilities) اس میں دیکھے گئے ہیں ٹسٹ کو کال  
موقع ہے۔ اگر ٹسٹ کے پاس معمول وجوہات ہیں جسکی وجہ سے وہ نہیں دے سکتا ہے  
نو اس کو کال سپولس دینی ہیں۔ محصلدار کو پورے احصاں دے گئے ہیں کہ

و فساد پر زور کرتے وراٹو کس کا رڈریے انکار کردے۔ لیکن اگر کوئی نا دھندہ ہو تو اس کے لئے محصلہ رکھو احساں دنا گیا ہے آسکھیں کہ قانون اس اسی ہونا چاہے کہ نا دھندہ کو تکریج کرے جائی و نہ ممکن ہیں ہے دوسری طرف سے بر نہ اعراض ہونا ہے کہ میں ساسلاکرم (Shylockism) کو انکریج کر رہا ہوں جکل آرسل میں سے غلط سلوکس (Slogans) کو لیکر حل رہے ہیں۔ قانون سسی مسالرم (Sentimentalism) بر ہیں ن سکا اگر قانون سسی مسالرم پر ناسکے نو اسکے نتائج برے ہوئے جانور و غیرہ عراج کر کے وصول کرنے کا سوال انا ہے حار نایج کرور ورنہ مانا ہے و ندر ہی الو کے احکام دے جائے ہیں محصلہ دار کے حواساوات رکھے گئے ہیں ان میں کافی لیکر موجود ہے اسکے ناوحد بر نہ خواہیں ہو و میں ہیں سمجھا کہ نہ کسی حادثہ صحیح طریقہ ہوگا سب کلار (۲) کا حومسنا سو (Substantive) حصہ ہے اس میں محصلہ دار کو نہ احساں دنا گیا ہے

اسکے بعد

For the words within one year from the date of the order in the proviso to sub section (2) of Section 28 the following words if they satisfy the hon Members of the Opposition be substituted namely within such period and in such manner as he considers suitable

اس میں لے دو بیوں جس میں دونوں اس کے (Aspects) ہیں ان الفاظ میں سب کا زیادہ فائدہ منظور ہونا ہے وہی سکو مول کر کے لے لے گا اور اگر جیلے کے الفاظ سے زیادہ ہی ہوئی ہے تو وہ رکھے جائیں گے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ دو لے کے کے بعد عام طور پر مسئلہ رکھو حسابات حاصل ہیں اس وجہ سے میں اس پر اصرار میں تبدیلی کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتا لیکن اگر آپ اصل میں آف دی نوٹس کو میں اس طرح راضی کر سکتا ہوں تو ان الفاظ کو مول کر کے لے لے گا ہوں

سری جے آندراؤ (سربراہ عام) ہائیس دیوں اور (Not less than one year) رکھا جائے تو

شری بی رام کس رائے - اسکے معنی یہ ہوئے کہ دو بیوں ہائیس سے لے لے گا چاہے میں ان عدالت کو ہے ڈسکری کو اس لے کر کے کا وجہ دنا گا ہے لیکن آج دو بیوں ہائیس فائدہ دنا چاہے میں

سری کے ویکٹ رام رائے سائل (Sutable) کے الفاظ ہوں تو

شری بی رام کس رائے - ان ہائیس دو بیوں ہائیس سے آج لے لے گا چاہے میں اگر آج اس ڈسکری کو عہدہ داروں پر چھوڑ دے واپس ہوگا اگر میں دوسرے الفاظ کو مول کرنا ہوگا میں آپریل میں سے اپیل کرنا ہوں کہ میرا اس سائل کے حکم میں لے مول کرنا ہے وہ بے دوسرے سائل سے وڈر (Withdraw) کرلیں

Mr Speaker I shall now put the amendments to clause 16 to vote

Amendment (a) of Shri K Rama Reddy was accepted by the Member incharge of the Bill namely

(a) in section 28 of the Act proposed to be renumbered by the clause as sub section (1) for the word fifteen substitute the word ninety as such it need not be put to vote

The question is

Omit the proviso to sub section (1) of section 28 of the Act proposed to be renumbered by the clause

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

For the clause substitute the following clause

16 (Original clause 17) Section 28 of the Act shall be substituted by the following —

28 (1) Where a tenancy of any land held by a tenant is terminable for non payment of rent and the landholder files any proceedings under section 32 of the said Act to eject the tenant the Tahsildar shall call upon the tenant to tender to the landholder the rent in arrears within 90 days from the date of the order and if the tenant complies with such order the Tahsildar shall pass an order directing that the tenancy is not terminable and thereupon the tenant shall hold the land as before. And in case of default by the tenant the Tahsildar may recover the rent arrears as arrears of land revenue. If it becomes impossible after all efforts in this behalf to recover the arrears the Tahsildar shall by ejecting the tenant assume management of such land as per provisions of Chapter VI of the said Act in case the landholder does not or cannot self cultivate the land or has already in his personal cultivation, a holding equal to or exceeding three family holdings

(2) The landholder may apply to the Tahsildar for recovery of arrears of rent for any period not exceeding three years by filing an application in the prescribed form. The Tahsildar may after such inquiry as he considers necessary pass such orders as he deems fit. If necessary he shall pass an order of instalments payable in not more than 3 years. The Tahsildar in passing such an order shall allow to the tenant as a set off the sum if any paid by such tenant to the landholder within a period of 3 years immediately preceding the date of application made under sub section (1) in excess of the rent due from him.

Provided that the Tahsildar is satisfied that consequence to the total or partial failure of crops or similar calamity the tenant has been unable to pay the rent due Tahsildar shall remit the rent of the year or years in which such calamity has occurred

(3) When a tenant tenders an amount on account of rent to the landholder for any period the landholder shall accept such rent and grant a receipt for the same. In case he fails to grant a receipt he shall be liable to punishment under section 96 A of the said Act. In case the landholder refuses to receive the rent the tenant may either deposit it or cause it to be deposited in or send it by Money Order to the Office of the Tahsil. In all the above cases the Tahsildar shall receive the amount and issue a receipt for the same. The Tahsildar shall send the receipt to the tenant through post in case the tenant sends postal charges. Notice of the said amount so deposited shall be given to the landholder and the amount will on his applications be paid to him.

The motion was negatived.

*Shri Ankushrao Ghare* I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

*Shri G. Sreenamulu* As nothing was said by the hon. Chief Minister about instalments I want my amendment to be put to vote.

*Mr. Speaker* The question is

In line 5 of the Proviso to sub section (2) of section 28 of the Act proposed to be added by the clause for the words one year from the date of the order substitute the following —

not less than four bi annual instalments and may also allow any reasonable deduction in the rent considering the failure of the crops.

The motion was negatived.

*Mr. Speaker* There is another verbal amendment by the Chief Minister. The words in any three years occurring in the Proviso to original section 28 (1) should be substituted by the words for any three years.

The Question is

In line 3 of the Proviso to sub section (1) of original section 28 for the words in any three years substitute the words for any three years

The motion was adopted

The Question is

Clause 16 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 16 as amended was added to the Bill

### Clause 17

*Shri Ankush Rao Ghare* : Sir, I beg to move

(a) In line 1 of proviso of sub section (1) of section 34 of the Act proposed to be inserted by the clause omit the words is a minor or and in line 4 of the proviso omit the words the minor attains majority or

(b) In both the provisos of the clause for the words three months wherever occurring substitute the words one year

*Mr Speaker* : Amendment moved

श्री अकुशराव व्यंकटराव घारे—मिस्टर स्पीकर सर कृपया १७ मंथन किसिम के अंशों के लिये यह निश्चित किया है कि अगर एक माइनर ( Minor ) हुआ हुआ नौसेना ( Navy ) में सर्विस ( Service ) करता हुआ अगली जमीनदार पर टैनेंट ( Tenant ) रहने अथवा प्रोटेक्टड टैन की के अंशों के लिये नहीं मिलने चाहिये। जिस तरह की व्यवस्था जिसमें की गयी है। मरणाधिकार के लिये जिस तरह से वीडो ( Widow ) या जिसके लिये परसन्स ( Disabled persons ) के लिये अगर वे कुछ काफ़ी नहीं कर सकते तो हमारी जो परसन्स कल्टीवेशन ( Personal cultivation ) की डीफ़ीनीशन ( Definition ) है उसके तहत वे सर्वेंट्स ऑन वेज ( Servants on wages ) के जरिये से काफ़ी कर सकते हैं। किसी लिंग जिस अंश के लिये ( Amended Bill ) से वीडो और जिसके लिये परसन्स को निकाला गया है। जिसके साथ साथ माइनर ( Minor ) को भी रचना में जिसके लिये जरूरी नहीं समझता कि परसन्स कल्टीवेशन के तहत एक परिवार ( Family ) के अगर बहुत से मेजर ( Major ) लोग रहें हैं और बहुत से लोग सर्वेंट्स ( Servants ) के जरिये से अपनी काफ़ी कर सकते हैं। लेकिन माइनर एक होकर

(Minor Land Holders) को प्रोटेक्टेड टेनन्सी (Protected Tenancy) के राइट्स (Rights) नहीं मिलेंगे तो जिसका फायदा वह उठ सके हो उस (Landholders) केने अगर किसी ने पास दो बार ही अफजमीन हू तो छोट छोट बच्चा के नाम से वह जमीन देकर गवर्नमेंट (Government) को जमीन हासिल करना चाहती है खुदसे बचन के लिये खुदको अच्छा मोका मिल सकता है यह जो बक वेजीट (Way out) है मुसलमान वह अच्छी तरह से अस्तेमाल करेगा। जिसविषय में चाहता है कि माइनर (Minor) को सड़ पर प्रोटेक्टेड टनन्ट (Protected Tenant) को राइट्स (Rights) न मिलने का वो तजवीज की गयी है उसको डिलिट (Delete) किया जाना जरूरी है। जिस के बाद माइनर (Minor) जब मेजर (Major) हो जाता है उस वक़्त उसको तीन महीने की नोटिस (Notice) देन की जरूरत है उसी तजवीज की गयी है या नव्हत या फिर (Naval Officer) नौकरी से बापिस आता है तो उसको भी तीन महीने की नोटिस (Notice) देना काफी समझा गया है। लेकिन टनन्सी (Tenancy) को टरमिनेट (Terminate) करने के लिये क्लॉज १३ के तहत जसे पहले तीन महीने की मुद्दत रखी गयी थी लेकिन मूवर् आफ दि बिल (Move of the Bill) उसको ६ महीने के लिये बरतद (Extend) कर दिया है तो रिज्यूम (Resumption) में और उसी तरह से मेजोरिटी अटन (Majority attain) करने पर या तहल नविस (Naval Service) से बापिस आने के बाद परसनल कल्टीवेशन (Personal Cultivation) के लिये अगर वह उठ रिज्यूम (land Resume) करना चाहता है तो दोनो पिरियड (Period) कलसा रखने से यूनिफार्मिटी (Uniformity) हो जाती है। अतः कहकर मैं अपना भाषण खतम करता हूँ।

\* شری اناجی راؤ کو اے سپر اسکرس ۔ یہ اسٹمٹ دیکھنے میں جو بہ معمولی معلوم ہوئی ہے لیکن اس اسٹمٹ کا حوالہ دے کر اس لحاظ سے وہ نابل داد ہے۔  
غالباً ریسس (Resumption) کے لیے مل میں جسے دفعات تھے وہ کم تھے جسکی وجہ سے یہ ایک طرح کا سرنگ جان لگانا گیا ہے۔ پہلے سوال یہ تھا کہ پروویژنل بیسٹ کس کو مانا جائیگا ہے۔ پروویژنل بیسٹ کی تعریف اس سے پہلے ہو چکی تھی اس میں یہ دو پراویس (Provisions) لکھے گئے ہیں جن سے پوچھا ہوا ان دو پراویس کی کیا ضرورت ہے۔ ممکن ہے یہ کہا جائے کہ ٹس اسٹل پریس (Disabled persons) نامائرس (Minors) یا وڈوز (Widows) سے کیا آپ رسی چھٹا چاہتے ہیں۔ ممکن ہے یہ آرگومنٹ (Argument) پیش کیا جائے۔ لیکن میں کہہ چکا کہ جان صحیح معنی میں وکالت کی گئی ہے۔ آئندہ سے پروویژنل سیشن فرار دینے کا مسئلہ تو آپ کے سامنے ہے ہی جن آئندہ پروویژنل سیشن کو بھی تبدیل کرنے کی کئی صورتیں پیدا کی گئی ہیں۔ پوری سلی ہولڈنگ تک پرسنل کسٹویس (Personal cultivation) کے لیے ریسس کا احراز رکھا گیا ہے۔ اس کے بعد جان ایک حیر اور رکھی گئی ہے کہ اگر مائرس مالک ہے تو



اسکو بھی آب وروس کا اہلار دنا چاہئے ہں ہں ہاں انک حرآب كے حاسے لانا چاہا ہوں انك لئد لارڈ كى رن پر ہں حار ورنكئڈ نئسن ہوئے ہں آب نہ نئصور كر سكئے ہں كہ ہر لئد لارڈ كے ناس كوئى نہ كوئى ماسر نچہ ہونا ھے و لئد لارڈ اہے ناس بھرى مئلى ہولڈك ركھ لئسے كے بعد بھى ماسر كے نام بر كچہ رن كر دنا ھے اور ماسر ( Minor ) مئجر ( Major ) ہوئے كے بعد ورنكئڈ نئسٹ كو بئمل كر كے اس سے رن حاسل كر لئسا ھے ہم دنكئے ہں كہ عام طور پر كئا ہو رھا ھے بھوڈن كہ مں اسى رن دئنا ھے حو ورنكئڈ نئسٹ كے مقصہ مں ہو ناكہ و نئسٹ سے عئب كر رن حاسل كرے نہ عام ناب ھے اسى طرح لوگوں كو معلوم ھے كہ اسطرح كا راو رن قانون مں رھكا كہ ماسر كے نام بر رن رھے و و نرا ہو جائے كے بعد اسكو ر ن ملجائے والى ھے اسى لحاظ سے اكتر لئد لارڈ رے اسى رساٹ ماسر مں كے نام بر مئمل كر دى ہں كوئيكہ قانونا اہں رن سے لے نئلى ہں كئا حائكا آب حب لئد لارڈ كے لئسے ( ۴ ) مئلى ہولڈنگ نك رزوم كرے كا حق ركھ چكے ہں واسكے مانال لئسے كے نام بر حو رن ركھدى جائے اس كا بھى اسطرح محط كرے ہوئے وولڈار كو سكے - وں سے بمرور كرنا ماسر ہں ھے ہاں نہ بھى وكھا كا ھے كہ حو لوگ وئج مں كام كر رہے ہں انكى رن بھى ورنكئڈ نئسٹ سے و ن لحائكى ھے اسطرح دل كے اھاراب مں سرنگ لگانا كا ھے دل مں آب ماسر ( Minor ) وڈو ( Widow ) نوى سروس ( Navy service ) اور نئس نئسٹ ( Disabled persons ) ان سب كے لئسے نہ رعاب كو روا ركھے ہں ان مں سے ہمے صرف ماسر كو خارج كرے كے لئسے اسڈمٹ ركھا ھے اسے لوگ حكى رساٹ ہں اور حو نوى مں حلے گئے ہں اكى بھكم سالں ہں اہں انك حائك درگزر كا حائكا ھے اس نك كے عئب وڈو كو بھى نہ حق دئے ہں كہ و بھى نوى دنكر واپس لئسكے ہں نہ كھا جانا ھے كہ ہم سہ كى نظر سے دنكئے ہں حب اسى حرس ركھى جالى ہں نو ساسہ كى نظر سے دنكھا جى نرا ھے مں پوچھا ہوں ماسر كے لئسے وروس كا حق ركھے سے ب كا مسا اور كا ہو سكا ھے آب نك حو ورنكئڈ نئسن ن چكے ہں وھى ورنكئڈ نئسن رھكے آئند مرند ورنكئڈ نئسن سے والے ہں - ب ۴ مئلى ہولڈنگ نك وروس كا اھار لئد لارڈ كو دے رھے ہں حكو و اسعالم كر سكا ھے انكى وكچہ اراضى مں ہں كے نام بر مئمل كر دنكر اسكو بھى رزوم كرے كا اھار اسے ناس ركھ لئسا ھے كئا اس سے سہ ہں پند ہونا آكا لئد لارڈ كے اس عمل سے ورا اكٹ كھوكھلا ہں ہو جانا كئا نہ انكٹ مں انك سوراھ مں سرنگ مں حن كے درئسہ لئد لارڈ كو اسى رن مئالجے كى اك صوڑ مراءھم كى گى ھے اور ظاھر ھے نہ اس كا اسفادہ مڑے لئد لارڈ مں كر چكے - كوئيكہ مڈل كلاس پئرسنرى ( Middle class peasantry )

کے لئے نوآباد دوسرے کی دفعات رکھے ہیں ان سے و روم کر سکتے ہیں لیکن بڑے بڑے لند لاؤر جنکے پاس ہزار ہزار دو دو ہزار انکر دیں گے وہ بے وینکڈ ٹینس کے حصہ کی کچھ دیں ماسٹر کے نام سے مل کر دینے ہیں و ماسٹر برا ہوئے ہی بسٹ کو نوے دیندا ہے کہ سال دو سال کے اندر مجھے دانی کلس کے لئے دیں و پس کر دے گاے بروینکڈ بسٹ کے پاس سوائے اسکے اور کوئی حارہ ہیں رہا کہ دیں سے تبدیل ہو جائے مجھے اسوس کے ساتھ کھانا پینا ہے کہ اسطرح وکالت کی جائے ہے کہنا چاہتا ہے کہ ہم ماسٹرس اور وینڈور کے حقوق کے لحاظ سے لئے نہ بروین رکھ رہے ہیں لیکن کا ۱۰ معصودہ ہوگا ۶ ہیں بلکہ لند لاؤر اس سے باخبر فائدہ اٹھائے ہوئے بسٹ کو اسکے حقوق سے محروم کر دیں گے اگر آپ بروینکڈ بسٹ کے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں وہیں برٹل جف بسٹ سے درخواست کرو گا کہ وہ کم از کم اس پر اوپر وہیں ۶ ماسٹر کا لفظ نہ رکھیں اسکو خارج کر دیں

۸ شری کے وینکڈ رام راؤ دفعہ ۲۴ جو بمحفوظ لگانداری کی تعریف کرتا اور اسکا حق ادا کرتا ہے وہ سامعہ سکس میں جو مادہ وروکسی کی سفارشات کی بنا پر بنایا گیا ہے اس میں ایک طریقہ سے سرک ہیں بلکہ ڈائنامٹ (Dynamite) لگانا ہے میں کل ہی بلنگڈ سے آنا ہوں میں نے وہاں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہاں رجسٹریس کے بعد اب کے سلسلہ میں دہڑہ لاکھ کے اساسس خریدے گئے ہیں اور وہ حصہ اس وجہ سے خریدے گئے ہیں کہ قسم نامے مرید کے حائس ہمارے ایک آرٹریل میر نہ فرما رہے تھے کہ حو کوئی بھی قسم نامے ہو گئے وہ ماسٹرس کے حق میں ہو گئے لیکن وہ قسم نامے نوآباد ہوئے ہیں اب حالات یہ ہیں کہ دانی کلس کی حسی رسات ہیں وہ اڈلٹ ممبرس (Adult members) کے نام پر رکھی گئی ہیں ممبرس کو پارٹنرس (Coparceners) کے نام پر ہو رہی ہیں اور جسے بھی غیر محفوظ فولڈاروں کی اراضیات ہیں و ماسٹرس کے نام پر ہیں اب رجسٹراروں کے پاس سبک فولڈنگ یا فعلی فولڈنگس نام ہیں ہیں اب ایک مرید ہمارے اس دفعہ کے ذریعہ آتے انکے خانہ میں دے رہے ہیں حدود دھرم ماسٹرس کے لحاظ سے کسی حصہ کے رحم مادر میں آئے ہی حقوق پیدا ہو جائے ہیں اسے ہی حائداں سرکہ کے ممبرس ہیں لیکن اب جسے بھی محفوظ لگاندار ہیں ان تمام کا صفانا ہو جائیگا اس سے قبل ہمارے جف ممبر صاحب کہہ رہے تھے کہ ان بھی صاف دیں بھی صاف ان بھی نہ ذریعہ صاف ہیں ہو رہا ہے بلکہ اول بھی محفوظ لگاندار جو آپ سے بہ دور ہے اور جس کے لئے آپکے دل میں کوئی ہمدردی نہیں ہے اون صاف ہو رہا ہے نہ ہمارا اب خود سہا کر رہے ہیں خصوصاً میں اوس طرف کے آرٹریل ممبرس سے نہ اسل کرونگا کہ آپ آر (Ayes) اور "نور" (Noor) بولکر اسٹیمٹ کو کلسٹ نامہ نامہ ماسکے ہیں اس کلاز کا

جو بھی حیر ہو رہا ہے و ہوگا لیکن آپ کی کانسٹوئینسی (Constituencies) پر بھی بنا ڈالئے وہاں کا حال ہے و وہاں کے ٹروکنڈ ٹیننٹس کا کیا حال ہو رہا ہے

اسکے ساتھ ساتھ میں تک اور حیر نہ عرض کروں گا کہ جہاں ورت کو موروث سے زیادہ حقوق دے چاہئے ہیں یہ قانون کا عام اصول ہے کہ مسئلہ کشیدہ کی یہ سبب وہ شخص جس پر حاسدات عدلیہ کی حاتی ہے زیادہ حقوق ہیں نانا لیکن جہاں نہ کوئس کی جا رہی ہے کہ مورث کے حقوق میں بھی و بھی وارث کو دے جائیں اس طرح اس قانون میں عجب طرح سے حقوق انکار ورت (Incorporate) کر کے کی کوئس کی جا رہی ہے اسکے متعلق نہ روبرو ہے

Provided further that where the landholder is a widow or a person permanently incapable of cultivating the land by reason of any physical or mental disability

اس لحاظ سے ٹروکنڈ ٹیننٹس کے حقوق ملنے والے جے انکو نانا کا حار جا ہے کہ اس اصول کے تحت ہے اور نہ کہاں کا انصاف ہے میں وجہا چاہا ہوں اسلئے کلارے میں حواسہ کا حار جا ہے اسکومیں دلی اور (Totally oppose) کرنا ہوں

سری سری ہری (کوٹ) - جو برسہا دفعہ ۳۴ میں دس ہوتی ہیں ان میں محوط لگانداروں کی تعریف میں سے نانا لعاں کو خارج کر دیا گیا ہے اس خصوص میں نانا لعاں کے حقوق کی حفاظت کے مد نظر اس بل میں نہ گنا س رکھی گئی ہے چونکہ نانا لعاں کی حاسدات کی حفاظت کی ذمہ داری گورنمنٹ پر ہوتی ہے اسلئے اس اصول کے مدنظر ہمارے نام کوورڈ آف وارڈز (Court of Wards) نام ہے نانا لعاں چونکہ اسے اب میں حاسدات کی حفاظت کی اہلیت یا قابلیت نہیں رکھتے اسلئے انکی حاسدات کی حفاظت کی سبب ضرورت ہوتی ہے اس امر کے مدنظر اس مسودہ قانون میں نانا لعاں کی حاسدات کی حفاظت کے لئے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں لیکن اب مور صاحب اسٹینٹ کے ذریعہ انکو نکال دیا جائے میں اس طرح نہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ بوجی یا دوسرے ملکی حکماء تمام دیہے والوں کی حاسدات کی حفاظت کی طابقت قانون کے ذریعہ کی جائے اسی طرح نانا لعاں کی حاسدات کی حفاظت کی طابقت بھی جہاں دیا رہی ہے نہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ بسم نانا لعاں کے حصہ میں حاسدات ان میں سے محوط لگانداروں کو انکی اراغیاں سے محروم کر کے کی سبب میں ان آرٹیکل میں کو بھی نانا لعاں کو کہ اس دفعہ کی توضیح ایک خاص توضیح ہے اگر اس توضیح کو بطور خاص مطالعہ میں لانا جائے تو واقعی طور پر حوط ہمیں نانا ہو رہی ہے وہ دور ہو جائیگی اس توضیح میں نہ نانا لعاں ہے کہ حکمہ اراغیاں انک سے راند فادیاں اراغیاں کے حصہ میں ہو لاری ذریعہ ہروں کا اطلاق نہ ہوگا

عر اسکے کہ حملہ اسے فائدہ اراضی، کٹورہ سرطہ عروں کی مصرعہ کسی باغابک کے  
ناع ہوں، میں اس کلار کے خود و تراور و ہی وہ تراور و اس وہ ای (Apply)  
ہوئے حکم ورا سب کے سب مانع ہوں اگر فرض کرنا چاہے کہ ایک نالغ ہے  
اور دوسرا وارث مانع ہے اور وہ فعلی ایک حواٹ (Joint) فعلی ہے  
و اس قانون کے سرطہ ہرے ای ہے معلی ہوئے اس قدر و مباح کے بعد میں سمجھا  
ہوں کہ

ایک آر مل ٹر حواٹ فعلی قسم کرنے کے بعد مانع کے حصہ میں یہ  
آراضی حاکمی نوکا ہوگا؟

شری کے ویکٹ رام راؤ : قانون میں ہونے تک کوئی بھی حواٹ ہوگا  
میں ہوگا۔

شری سری ہری : دفعہ ۲۴ میں محفوظ لگاندارکوں ہوئے ہیں یہ بتانا  
ہے اس معر کا اطلاق اس وہ ہوئے ہے کہ اس حادان کے حالات کیا ہیں  
دیکھے جائیں اگر اب ای نظر میں ایک عہہ کہیں میں اور کسی فعلی کو اس سے  
معلی کر کے سچہ احد کرنی تو وہ صحیح سچہ ہوگا۔ میں دیکھا یہ ہے کہ واقعی  
طور پر اس حادان کے فائدہ مانع ہیں یا نہیں اور حواٹ مانع ہیں انکے حقوق میں  
سکے ہیں ح کا مانع ہے توکل وہ گنا ہوگا اسکے ساتھ ساتھ یہ طما س بھی بعض شرائط  
کے تحت محفوظ ہے یعنی اسے مانع مانع ہونے کے بعد میں سب کے اندر نوٹس نہ دے  
تو ایسا حق رائل ہو جائیگا۔ سر : ایک رعایت ایسی صورت کے لیے ہے کہ وہ اراضی  
پر ذاتی کسب کرنا چاہا ہے اور ذاتی کسب کے لیے بھی تک میں سے نوٹس دے و  
لگاندار سے میں اسے حصہ میں لے سکتا ہے۔

اسکے ساتھ ساتھ میں دفعہ ۲۴ میں عور کرنا ہے۔ کوئی شخص دفعہ ۲۴ کے  
معر میں فعلی ہو لنگس سے زیادہ و اس میں لے سکتا۔ اس لیے اس دفعہ سے  
معلی ہو جاتا ہے۔ چونکہ ہر دفعہ میں دوسرے دفعات کے شرائط کو دہرانا میں جانا  
اس لیے میں بھی ان شرائط کو میں دہرانا گیا ہے اس لیے میں عرض کرنا چاہا ہوں  
کہ یہ مانعوں کے حق میں ایک کسب (Concession) ہے و  
میں ایک سال کے اندر میں دے سر : کہ ذاتی کسب کے لیے ہو اس لیے میں سمجھا  
ہوں کہ حواٹ میں میں دے سر : کہ وہ اراضی میں۔

\*Shri V B Raju Mr Speaker Sir this clause refers to section 34 which defines or which lays down the conditions for a person who could be a protected tenant. Three types of tenantry are being visualised one being the protected tenant the other being those who secured a tenancy of ten years in the

past three years and the third those who are eligible to have land for over five years. This proviso effects the tenant who has been given a certificate of protection.

I have carefully heard the hon. Member who has tried to answer the doubts or the suspicions or the dangers involved in this particular proviso. He has not been able to clear the doubt or assure us that there will be no such dangers. It should be taken for granted that more than 90% of the landlords have minor children. We cannot assume that they are all childless and such a danger to the tenant is not in the offing. That being the case and due to this Bill being delayed for so long a time many landlords to by-pass the provisions of the Bill or to outwit the Government must have divided their properties and so the explanation given after these provisos will also be nullified. This explanation is effective only as long as the children and the father continue to be the joint holders.

When once the property is showed as divided on paper the minor child becomes the holder and as soon as he becomes major and till one year after that he remains that right under this clause. So this time bar is a matter of fact if this clause is taken as part of the Act. All those tenants who are the tenants of those landlords who have children are going to be affected. I do not think that this is the opinion or the wish of the mover of the Bill. Even at this stage I think when we are going to consider seriously section 44 it might bring in a lot of controversy and before we go to section 44 let us try to cross over this hurdle. If we retain this here now then section 44 has to be dealt with more severely and seriously. So let us see that in the interest of the tenant we will not create for him a fear that in future he would be landlord or the landlord on paper is going to eject him. Our Agricultural economy is suffering because of undecided relations between the tenant and the landlord. If we keep on this indecision—this sort of uncertainty of ownership of land our Agricultural economy is bound to suffer. I take this opportunity to answer one of the suspicions expressed by hon. the Chief Minister that our Agricultural economy is going to suffer in the next few years because of this bill or of fragmentation or division or distribution of land. I would very humbly and earnestly submit that the situation will be just the opposite. I believe that only a small peasantry will be able to produce more. It is not the size of the holding that would matter so much as the size of the farm. This has been said

by experts, quoted by experts. We shall have to see that we make the maximum efforts to consolidate the holding or consolidate the fragments rather than think seriously of ownership of certain sizes of holdings. Therefore, we should as far as possible, through this bill, try to settle permanently the land relations and let us not keep any hurdles and gaps and thereby as I had already remarked creating room for more and more litigation and creation of suspicion in the minds of tenants and landlords. I request the hon. Chief Minister to agree on the deletion of the word 'minor'.

\* شری اے۔ (اح. رنڈی۔) میں اس کلار کے تعلق سے کہہ چکا ہوں لیکن ایک حیران کن حوالہ دیا گیا ہے جو سوال کے ہوگی اور اس کا جواب یہ ہے کہ اگر میں اس کا جواب دیتا ہوں تو اسے دہرایا جائے گا اور اس کے بعد میں قسم کی باتوں کے اندر حصہ رکھنے والوں کو محفوظ و ملدار قرار دے گا ہے۔ اس سے جو قانون کے بنانے کے بعد جو حذب و مل دار بن سکیں انہوں نے درخواستیں دیں اور ان کو سرٹیفیکیشن دے گئے۔ اور دفعہ ۳ کے تحت ایک سال کی مدت میں ہم جو حکم اس میں الفاظ "کنکلوژیو" (Conclusive) استعمال کیے گئے ہیں۔ ہم جو قانون پاس کر رہے ہیں اس کے تحت سے جملے دفعہ ۳ و ۳۰ کے اوقات کے طور پر محفوظ و ملداری کے جو حقوق محفوظ ہو چکے اور سرٹیفیکیشن مل چکے ہوں اس سے قانون کے منظور ہونے کی وجہ سے جو حقوق حاصل اب تک حاصل ہو چکے ہیں اور قانون کے تحت کنکلوژیو ہو چکے ہیں ان کا وہ سارے ہیں ہو چکے؟ کیا ان ریویو میں (Provisos) کا استثنائی اثر ہوئے والا ہے؟ کیا ان کے تحت جو حقوق حاصل شدہ ہیں ان کا رد یا سیکشن (Retrospective) (افیکٹ) (Effect) ہوگا؟ کیونکہ اگر اس کا استثنائی اثر ہے تو کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس لیے کہ دفعہ ۳ کے تحت محفوظ و ملداری کے سرٹیفیکیشن حاصل کرنے کا سوال اب باقی نہیں رہا۔ ایک حال گزر چکا۔ اسی صورت میں ان اکسپلینیشن (Explanations) سے کیا فائدہ ہوگا۔ اگر استثنائی اثر ہوئے والا ہے تو اس کا اثر ڈالنے سے بے اثر نہیں ہوگا۔ اگر اس کو ہم ہی سمجھ گئی ہے تو کرنا رہے گا۔ جو حقوق حالات کے تحت ایک شخص کو پیدا ہو چکے ہیں وہ ان کے تحت ہی رہے گا۔ اس کو رد کرنے سے واسطے عام طور پر جو بھی سٹیشن لار (Substantial laws) میں کسی سے جائے ہیں ان کا استثنائی اثر نہیں ہوتا۔ اس لیے جہاں تک میں سمجھتا ہوں وہ ریویو (Proviso) کے متعلق جو درجہ اندازی کر رہا ہے۔ یا نہ سمجھتا ہو کہ کوئی شخص نامائع ہے اور محض اپنی مالیاتی کی وجہ سے ذاتی طور پر کلب میں کر سکتا ہے کسی کو بول کر دیا ہے اور وہ اس شخص نامائع ہونے کے بعد اپنی زمین و اس لیے چاہا ہے جو اس کے بارے میں اصولاً کسی کو احکامات نہیں ہو سکتا۔ یا نہ کہ جو شخص

جسٹائی طور پر اس قابل ہیں نہ ذال طور پر کا مت کر سکتے اور محض اس وجہ سے کسی کو قبول رد نہ اے اور وہ مذکور کی گئی ہے وہ گزری ہوئی ہو سکتے ہیں نہ رعایت ہے ان اویسے ورا کو اسی نوٹس دیکر اس وائی لے سکا ہے ۔ نہ جس سمجھ میں آسکتی ہے ۔ لیکن سوال نہ ہے کہ جو حقوق دفعات ۴ اور ۵ کے تحت کسی کو دیوال کے اندر قانون کے مطابق حاصل ہو چکے ہیں اور وہ طبعی ہو چکے ہیں اور سرٹیفیکیشن بھی دیے جا چکے ہیں وہ حقوق کی حالات میں پیدا ہوئے ہیں ۔ کسی کے معاملہ میں پیدا ہوئے ہیں نہ حرماتل سورہے ۔ اس کا لحاظ نہ کر لے ہوئے عام الفاظ کا اکسٹنشن دیا جا رہا ہے ۔ کہ کیا ہے ؟ وہ اراضی جس کا مالک مانا لے اور بالغ ہوئے کے بعد نوٹس دیکر وائی لے سکتا ہے تو اس کا مطلب نہا ہے ۔ کیا اس کے معاملہ میں دیوالار محفوظ بنا ہوا ۔ کیا اویسے بات کے معاملہ میں بنا ہوا ۔ نہ جو صول اکارپورٹ ( Incorporate ) کیا گیا ہے اس کے معاملہ میں اس کی مالیاتی کی وجہ سے کوئی دای کلیٹ میں کر سکتا ۔ ہم اس کے فائدہ دنا چاہے ہیں لیکن حالات ایسے ہیں کہ بالغ کے معاملہ میں نا عدم صلاحیت کی وجہ سے فولدار میں بنا ۔ نا محفوظ فولدار ن حکا ہے تو کیا اس قانون کا استعمالی اثر اور اکا باحاضر فائدہ ادا ہے لوگوں کو دنا چاہے ہیں جس کی اصطلاح صراحت کی گئی ہے ۔ کیا نہ سسٹا انریٹل سمرس کا ہے ۔ میں ان امور کی صراحت چاہوں گا ۔ اسکا استعمالی اثر ہے نا میں اگر ہے ۔ اس اکسٹنشن کے اندر جو امور مبصر ہیں ان کو صحیح طور پر معنی کا حاکم مابین کیا جا سکتا ہے ۔ نہ امور مورطین ہیں ۔

شرعی کے است رام راؤ - دفعہ (۴۴) کے اعتراض کے لئے جسے بھی محفوظ مولداری دے جائیگا تا اب تک فراز نے حاکم کے حق اور جو مسا مکمل ہونا چاہیے تھا دفعہ (۴۴) کا وہ ہوگا۔ اب یہ دفعہ لاگو ہوجائیگا جو اس میں جو نرم لائی جا رہی ہے اوسکے بعد نابالغ کے مقابلہ میں جو حقوق حاصل ہوجائے گی وہ دفعہ (۴۴) کے تحت رہے گی اس میں کسی قسم کی کمی نہیں ہوگی۔ دفعہ (۴۴) میں ۴ سال کا لگا جائے کہ باوجود العمل نابالغ کی رہے جو حقوق حاصلہ ہیں ان میں کسی قسم کی کمی آئندہ درمیان کی وجہ سے نہیں ہوگی۔ دفعہ (۴۵) میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص نابالغ ہے تا کسی شخص کے حقوق مارے جائے ہیں تو انک سال کے اندر رجوع ہوکر اپنے حقوق حاصل کرنا چاہیے۔ ان معصلات کی موجودگی میں دفعہ (۴۴) میں جو نرم لائی گئی ہے اوسکا موقع ہی نہیں اور نہ محل ہے۔ اسلئے میں سمجھا ہوں کہ میرے اس سے کو آپریل جس مسٹر رقم کریں گے۔

شرعیاتی - رام کشن راؤ - دفعہ (۴) میں اس روم کے لانے کی ضرورت اس وجہ سے محسوس کی گئی کہ سٹاکٹ کمٹی نے یہ سمجھا کہ مائنر ( Minor ) کے رانڈس ہر جگہ قانون میں معصوم رکھر گھر ہیں - اسکو معصوم رکھا جانا چاہیے - اس





شری اے راج رٹلی دفعہ (۳۴) کا بھی وہی ورورے حودہ (۳۷) کا ہے اس لیے میں کہہ رہا ہوں کہ بریل جف مہر دفعہ (۳۷) کی طرف جا رہے ہیں

سری بی رام کس راڈ دفعہ (۳۴) میں مہرے ویرس ور کسلسس ( Explanations ) میں

شری اے راج رٹلی اس وہ موجودہ م کلار (۷) کے لیے میں ہوں ہے اور آربرل جف مسر کلار (۸) پر جا رہے ہیں

سری بی رام کس راڈ کلار (۷) (۸) دونوں بھی دفعہ (۳۴) ور (۳۷) سے متعلق ہیں (۷) کا تعلق (۳۴) سے ہے و (۸) کا (۳۷) سے ہے ہ مالکل بھک ہے میں نکلے مد دگرے عہ ہیں کرہا ہوں لکہ دونوں کو ملا کر عہ کرہا ہوں اس وجہ سے کہ ن دونوں کلار کے درمے حو مسدس نس کے گئے ہیں ان دونوں کا موضوع ایک ہی ہے ن دونوں میں ماسر کے حو محفوظ کرنیکی کوسس کی گئی ہے دفعہ (۳۷) میں یہ سلسب سچھا گیا کہ ماسر مسر ہوئے کے مد ایک سال کی مدد کے مد یہ ڈیکلر کرے کہ حو سب ہے و برویکد سب ہیں ہے جہاں تک دفعہ (۳۴) اور (۳۷) کا تعلق ہے ن دونوں کے عہ برویکد سب کے بارے میں نا فلاں سب برویکد سب ہیں ہے اسکے ڈیکلر کرے کے بارے میں ماسر لو حو حو دلانا گیا ہے وہ اسکے مسر ہوئے کے مد تک سال کے اندر استعمال کا حاسکنا اس کی ساری وجہ یہ ہے کہ ماسر کے حموں کی حد تک یہ سچھا گیا کہ اسکے رائس ( Rights ) محفوظ کرنا چاہیے رس کچھے کہ ایک شخص سہ ۹۹ ع میں مدداز نہا اور حو ماسر ہا سکی طاف سے کوئی شخص نس نہیں ہو سکا مں نے ایک سال نہ ڈیکلر نہیں کرنا کہ فلاں شخص برویکد سب ہیں لکن جب وہ مسر ہو جانا ہے وکنا وہ درحوسب نس میں کر سکا قانون سعاد مہاب میں ماسر کے حموں حو محفوظ کیے گئے ہیں اور حو روکس ماسر کو دنا گیا ہے و اس سے متعلق ہیں ہو سکے گا

سری اناجی راڈ گوالے اگر و ولانا ک سال کے مد درحوسب نس میں کر سکا

سری بی رام کس راڈ ہاں ولا درحوسب نس کرے ڈا سوال اوں ماسر کے و سٹے ہو سکا ہے حسکا بحول گارڈن ( Natural guardian ) موجود ہو فرض کچھے بحول گارڈن ہیں ہے حساکہ بریل مسرے فرمانا کہ آب اسے لڑکوں میں تقسم کر دیے ہیں اسے سوں کے لیے حاسد ذکو محفوظ کرے کے لیے تقسم کر دیے ہیں مٹرنا اب اساکرے بر مسور ہیں لکن فرض کچھے کہ لڑکوں کا معاملہ ہیں ہے لکہ پانی پھانیوں میں نا چچا زاد بھائیوں میں یا سی طرح دوسری حواسٹ فعلی میں عام طور پر

نعم کر لے گی اس اگر لٹ ہولڈر کوئی یا نانال کے جس کے حقا نانا انتظام کرے  
ہیں اور اسی رسیب پر بروکنڈ سس یا اور نعم کے سس فاض ہیں تو اسی  
صوبوں میں نانال کے حق کو ناف ہوئے سے محفوظ رکھے کے لیے سس (۳۴)  
اور (۳۵) کے تحت عمل ہو سکا ہے پھلی کارروائیوں کے متعلق بھی ہو سکا ہے اور  
آگے اے والی کارروائیوں کے متعلق بھی ہو سکا ہے سلیے ۴ محسوس کیا گیا کہ نانال  
کے حق کی حفاظت کی جائے فطری ولی کے ہوئے کا سوال اٹھایا گیا ہے  
نہ فاض خارج ہیں میں نے وہاں کو سمجھائے کے لیے رنل میں سے ۴ کہا  
نہا اسے اکیات ہو سکتے ہیں قانون میں نہ صرف فطری ولی ہوئے کی صورت میں  
ماتر کے حق کی حفاظت کرنا ہوگا بلکہ ہر صورت میں سیکے حق کی حفاظت کر  
لازی ہوگا

شری کے ونکٹ رام راؤ ۴ ری کے تحت گھاس ہے واسکو وسیع ہی رہے  
دھے

شری رام کشن راؤ نانال کے حق کی حفاظت میں اگر قانون سے کوئی  
ساح ہوا ہے واسکو دور کیا جائیگا ہے سس کا حوالا ( Law )  
ہے اس میں نانال کی حسی حفاظت ہو جائے گی کی گئی ہے تحت ماتر کی حاداد  
پر کوئی سس کی سس ہے فاض ہو واسکے لیے بروکنڈ سس کے حق تسلیم کرے  
نہ سس ہو کر جائیگا ہے سس کو لے لے ایک سال کی مدت دینی لیکن جو  
ماتر کہ ڈس سلی ( Disability ) میں نہا اسکو کسے دے سکے ہیں  
ایسا ہی ہے اس سے برعکس اور کچھ میں ہے آگے نے والے حق کو سام کرے سے  
متعلق موقع مہیا کرے کے لیے جو سس کی گئی ہے وہ صحیح ہیں سس  
کسی کی طرف سے جو سس لائی گئی ہے اس سے فاض حق کی حفاظت کرنا مقصود ہے  
اگر ماتر کو ۴ حق نہ بھی دیں قانون کی خلاف ورزی میں حولوگ ایسی حادادوں  
کو نعم کر لیا جائے ہیں انکے عمل کو ب روک نہیں سکتے برائے کہ آں اسکو  
کالعدم قرار دیں اسکو استعادی اور دیں اور دو سال میں سے جو برائے سس  
( Transactions ) ہوئے ہیں انکے حق کو والی کو دیں لیکن  
ب ہندو لے اور ب کو کس طرح والی کر سکتے ہیں ہندو لے میں نہ ہے کہ اگر کوئی  
بہ سس میں ہیں واسکو حصہ مل سکا ہے ب اسی حروں کو رد نہیں کر سکتے  
۴ استعادی ب دیکھ سکو روک سکتے ہیں میں مانا ہوں کہ س حذک ہووڑا  
ب نقصان ہوگا لیکن نہ لازمی حہ ہے

شری اچاری راؤ گوالے پھوڑا ب حصاں ہیں بلکہ بٹا حصاں ہوگا

شری رام کشن راؤ رنل میں جو بھی تحت کرے ہیں ۴ لے لٹ لازمی  
کو سسے رکھ کر کرے ہیں حکم سلطان سمجھا گیا ہے لیکن میں کم سے کم ان اصولوں

Conver ( ) درجہ ذیل والا ہے ہوں میں سمجھا ہوں کہ ہر شخص کو کورس ( ) کی گنجائش رہے  
نہ ناب صاف ہے کہ کوئی شخص اپنی جائداد کو دینا چاہا اس کے باوجود آب  
پانی کے مجموعی حساب سے سب کے برابر نہ ہوئے کہ جو انکو لائسنس ( )  
tion ( ) دیا کرتا ہے وہ سب برابر ہوگا کوئی قانون ناکافی ہو اس کے  
اجازت نہیں دینا کہ اس قسم کے افراد کسی قانون کی رو سے ڈالے جائیں کہ آئندہ اس کے  
اثر اسے لوگوں پر نہیں پڑے گا جن کے حقوق سائبر اور پرسنل لا ( )  
کے تحت محفوظ قرار دیے گئے ہیں اگر وہ نالغ ہے واسکو حق دیا ہوا ہے عدالت  
اسکا فیصلہ کرے گی اگر سلسل اسکا فیصلہ دے گا اور سب کے تحت اس کو حق  
حاصل ہو گئے ہیں تو وہ رکھا

سری ایچ راؤ گوالے عدالت کیسٹریٹنگ ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ڈیکلر ( ) کرنے کے حوالہ دیا  
ہو سکتے ہیں اس کے تحت ڈیکلر کر سکتے ہیں جس نالغ ہونے کی بنا پر ڈیکلر نہیں  
ہو سکتا جس میں بنا پر ڈیکلر نہیں ہا کہ اس کا مالک نالغ ہے بالغ ہونے کی صورت  
میں ایک سال کی مدت دیکھی ہے اور نالغ ہونے کی صورت میں مدت میں فرو ہے  
سری ایچ راؤ گوالے شرائط کے تحت اس کو رکھا گیا ہے

سری بی رام کشن راؤ اس میں ہے

سری ایچ راؤ گوالے سب کے لئے کا پورا رو دیکھے

سری بی رام کشن راؤ ہاں میں نے دیکھ کر ہی رکھا ہے پراورن اس میں کہ

Provided that where the landholder is a minor or is serving  
in the Naval Military or Air Forces in India the tenant shall  
not be deemed to be a protected tenant if before the expira-  
tion of one year from the date on which the minor attains majori-  
ty or the landholder ceases to serve in the said forces the landhold-  
er gives three months' notice in writing intimating his decision to  
terminate the tenancy if in good faith he requires the land to  
cultivate personally

نو پرسنل کلسوس کے لئے رو د کر کے لئے ہے جسٹریٹنگ کر سکتا ہے  
اس میں

Conditions for declaration or non declaration for protec-  
ted tenancy

اس میں فرو ہے نالغ میں اور ان میں فرو ہے مدت کی توسع ہو جائے  
ہے ایک سال کی مدت وہاں دیکھی ہے اور نالغ کے لئے جسٹریٹنگ کی صورت میں ایک

سال کی مدت ہے بول فسر ( Naval Officer ) کے لئے یہ مدت ہے

D sability ceases to have force

ہاں اور کچھ ہیں اس لحاظ سے ملک کسی کے کلاؤں اور میں نہ کہا ہے  
اس میں اعتراضات کیے جائیں وہ ضمانت کا احوال ہے تابع کی ملک میں جو میں  
ہے اسکے بارے میں انیسویں ( Uncertainty ) ہوں ہے کن اسد  
اسر بیسی کو برداشت کرنے کے سوا حار ہیں ہے اسلئے میں عرض کروں گا کہ برل  
میں اسے اسٹیمٹ وائس میں دو ماسٹ ہے

شرعی پی ڈی دسمکھ ریسس ( Recess ) کے بارے میں دسکا  
ہوگا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاورکا چاہنا ہے ؟

شرعی ایسی راؤ گوائے ہاورکو معلوم ہیں ہے کہ انرول ( Interval )  
کب ہوگا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اگر انرول چاہئے ہیں تو جلائن کو سارے چھ بے جلانا  
ہوگا اور اگر انرول کی یہ وقت نہ سمجھی جائے تو چھ بے چھ ہوگا ہے

شرعی پی ڈی دسمکھ سوا پنج بے انرول دنا چاہے تو ماسٹ ہے

شرعی شامانی ( مکھل اماکور عام ) سارے چھ بے بے اجلاس پھر شروع  
ہو دسٹ ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب ہم رجسٹر کریں اور نوے چھ بے بے پھر اجلاس شروع  
کریں تو ساڑھے چھ بے تک وہ ملنگا میں کے بارے میں لدر آب دی ہاوس کا  
کا حال ہے ؟

شرعی رام کشن راؤ چھ ساڑھے چھ بے بے زیادہ وہ ہیں ملنگا چھ بے  
ہم کرنا چاہئے ہیں تاکہ مجھے معلوم میں ہے ؟ چاہے بے کے بے میں سمجھا ہوں  
کہ پندرہ ٹ کا وہ کل ہے

شرعی شامانی چاہے بے کے لئے ہی دس ٹ ہو جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب ہم رجسٹر کریں وہ نوے چھ بے پھر لدر

The House then adjourned for recess till Ten Minutes Past  
Six of the Clock

The House re assembled after Recess at Ten Minutes Past Six of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

*Mr Deputy Speaker* Does Shri Ankush Rao Ghare want his amendment to be put to vote ?

*Shri Ankush Rao Ghare* Yes Sir

*Mr Deputy Speaker* The question is

(a) In line 1 of proviso of sub section (1) of section 34 of the Act proposed to be inserted by the clause omit the words is a minor or and in line 4 of the proviso omit the words the minor attains majority or

The motion was negatived

*Mr Deputy Speaker* The question is

(b) In both the provisos of the clause for the words three months wherever occurring substitute the words one year s

The motion was negatived

*Mr Deputy Speaker* The question is

that Clause 17 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 17 was added to the Bill

Clause 18

*Shri Ankush Rao Ghare* Sir I beg to move

In the first proviso to sub section (1) of section 37 of the Act proposed to be added by the clause

(1) In line 1 Omit the words a minor or

(2) In line 3 & 4 Omit the words the minor attains majority or

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

श्री सद्गुलाराव मयकरराव घारे —विस्टर स्पीकर सर क्लॉक १० के बायल काफी बहुत मायनर (Minor)को ओमिट (Omit) करता था नहीं जिसके बारे में की गयी और यह भी अब किया गया कि जिससे बोझ बहुत नुकसान जकर होनवाला है लेकिन ज्यादा नुकसान

होनवाला नहीं है और माइनर (Minors) के जो हक्क हैं उनको प्रोटेक्ट (Protect) करना चाहिए किन्तु वह जो नजरिया है वह न समझता है कि जिन कीमती वृत्तियों के लिए वे टाइम्स (In keeping with the spirit of the times) नहीं है क्योंकि यह हम एक एनैक्टमेंट (Enactment) बनाते हैं जिन लोगों के पास दो हजार अकड़ जमीन है और तीन माइनर (Minor) बच्चे हैं तो हर एक को एक करीब पांचवीं या सातवीं अकड़ जमीन आनबावे की बात पर आपन लिमिट (Limit) बांध कर दी है जब कि वह हिंदु धर्म शास्त्र के लिहाज से दर असल में उसका हक्कार था किन्तु धर्म शास्त्र की हमारे कांस्टीट्यूशन (Constitution) में सोशल (Social) और कुछ अर्थोनामिक (Economic) हस्तांतर के लिहाज से मुक्त के प्रोग्रेस (Progress) के सातिर कुछ प्रोग्रेसिव (Progressive) कानून बनाने का जो दिशादेश (Direction) दिया गया है उसके तहत वह कानून बनाया जा रहा है। लेकिन जब सवाल आता है कि एक फैमिली (Family) के लिए एक सीलिंग (Ceiling) मुकरर कर दी गयी तो हम यह क्यों न समझें कि जो माइनर (Minors) हैं उन के भी फिस्सल का फलता किसी हद तक हो गया और माइनर (Minor) के हक्क को प्रोटेक्ट (Protect) करने के लिए हमारे पास कोई हल नहीं रहा है। जो माइनर (Minor) होते हैं उनको लीगल राइट्स (Legal Rights) होते हैं उनको अच्छी तरह से प्रोटेक्ट (Protect) कर ले है। असल हम बहुत कम देखते हैं कि बचारी की भवधान के सिवा और कीजी आधार नहीं है और उसे सबात भी बहुत कम देना आते है। ब्रिटिशिय में समझता है कि जो बहुत की मनी उसको ज्यादा बहाना बनाकर प्रोटेक्टेड टनंट (Protected Tenants) को बदल कराने का एक अच्छा जरिया उनको मिल जायगा। किसी प्रोटेक्टेड टनंट (Protected Tenant) को न बदल करना है तो यह एक बड़ा मिल सकती है और साथ साथ हर साल अलग नया बच्चा पैदा करने के लिये भी उनको एक अच्छी ट्रिक (Trick) मिल जायगी और जिस तरह से किसी को प्रोटेक्टेड टनंट (Protected Tenant) को बदल करना है तो जो जायदाद है वह जो माबालिम बच्चे का बूत पर एक पैदा हो जाता है उसके नाम पर ट्रांसफर (Transfer) करने से कल्टीवेशन (Cultivation) अच्छा हो या न हो प्रोडक्शन (Production) ज्यादा हो या न हो पुराने उसम्युरात के साथ उसके एक को हम प्रोटेक्ट (Protect) कर रहे हैं—सीलिंग (Ceiling) जो हमने साठचार गुना रखा है उसको बाजू में रखकर कोई कल्टीवेशन (Cultivation) अच्छा हो या न हो वह लैंड होल्डिंग्स (Land holdings) रखने का एक अच्छा माग उनका मिलनवाला है। मैं समझता हूँ कि जो बहुत की मनी यह कुछ अंतर रखनवाली बहुत नहीं है। मैं जैसे कहा प्रोग्रेस (Progress) के सातिर हिंदु धर्म शास्त्र के लिहाज से जो धनका प्रापर्टी (Property) का एक था वह लोगों की बहुवृद्धी के सातिर हम तीन सप्ते हैं बूली तरह से एक फैमिली (Family) के अंदर जो भी माइनर (Minor) रहेंग उनके राइट्स (Rights) क्योंकि वे बर्किस्मन्टी से उसे जमान न पवा हो गया है जब कि हम जिस तरह का एक टनन्सी अक्ट (Tenancy Act) ला रहे हैं ब्रिटिशिय अंग अली मिश्र हो रहे हैं। जिस लिये मैं समझता हूँ कि पर्सनल कल्टीवेशन (Personal culti-

vation ) जिसकी लिमिट (Limit) हम साठ चार घंटा रखी है वह वह तक जो राइट्स (Rights) माइनर्स (Minors) को पचा होन के होन चाहिये । और दूसरी बात यह है कि माइनर्स (Minors) जब मजर (Major) हो जाते हैं तो कुछ गन्त अन्त साल की नोटिस (Notice) देन की जो तरसीम में वो की वित्तफाफले भीफ मिनीस्टर साहब न अस्का जवाब नहीं दिया । मैं नहीं समझता कि जब हम दूसरे जगह होल्डर्स (Land holders) को छ महीन की नोटिस (Notice) देन की छत जगा देते हैं तो फिर नवो माइनर (Minor) अब मजर हो जाता है तो तीन महीन की नोटिस (Notice) देना ही काफी समझा जाता है या जो नवही (Navy) या अवर फोर्स (Au force) की सर्विस (Service) कर के वापिस आता है तब भी तीन महीन का नोटिस (Notice) की दिक्कत माइनर्स की गमी की नहीं चीज बल्कि पर वो टनंट्स (Tenants) के सिलसिले में हो सकती है विलियम मैं समझता हूँ कि येही यह तरसीम अक का सीक्वेन्सियल (Consequential) तरसीम होन की बजह से मजर की जाय ।

श्री श्री राम केश रावू मैं समझता हूँ कि जो आर्गुमेंट्स क्लार्क के अनुसार की जायेंगी मैंने भी और जो डाल इसी नाम में नस किये गये हैं और इसके خلاف जो आर्गुमेंट्स मैंने हाउस के साये रक्थे हैं वो नान किये जा सकेंगे हैं - मैं मानस के रास को समझने के कावाल हूँ । आन्दे की सب वो पकड़ कथा हासका हूँ । अगर पापुलिस के सल्ले के हल की सب आर्गुमेंट्स मैंने समझ लिये हैं तो मैं आपको कल्लासकोनके वो अक जब नये सल्ले का हल होना नदमि मैंने हारये देस मैं पापुलिस ठूँडे रहीं हूँ और इस मैं कमि हूँ की कौन सूरत नजर में आ -

श्री श्री नाथी रावू क्वाले लिडलार्ड्स की पापुलिस ठूँडे रहीं हूँ वो आ के लिये अच्चा हो रहा है

श्री श्री राम केश रावू लिडलार्ड्स मैं ही पापुलिस ठूँडे रहीं हूँ मैंने इस बर्गी (प्रजाती) को मान्य के लिये मैंने सार में हों पापुलिस ठूँडे रहीं हूँ वो नाथी हकी आ वकाल कर रहे हैं - माल्थुस (Malthus) की थ्योरी ऑफ पापुलिस (Theory of population) के لحاظ से और दूसरे सूरत के لحاظ से मैं ही लोगो की पापुलिस ठूँडे रहीं हूँ जो रिवाद عرب हैं - मैंने अक और अक कौन मेली हैं मैं हूँ डाल क्लार्क के नारे मैंने येही मैंने अक क्लार्क के नारे मैंने येही हैं - मैंने आर्गुमेंट्स मैंने सल्ला हाहा हों कि अगर असे सक्स का रिप्रेस के सल्ले मैंने रिप्रेस अर ठूँडे हूँ वो अक चल्कर अक हम नल सकें हैं लिकन आ कम अक मैंने इस नोड्स मैंने हैं हों कि अक के अरब मरत हूँ वाले हैं अक बालकल सचिब अदारे कुरसकोन किसी रहीं हूँ ओर के लोगो को नदम

کنا مانسکا ہے ؟ نہ صائب نک رہے ولا قانون نو ہے ہیں اگر ہم کو نہ معلوم  
ہو جائے نہ جب سے مائرس کے نام پر رساں آجای ہیں اور جب سے لوگوں کے  
مے دخل ہوئے کا انکاں ہے و نکست سس ( Next Session ) میں ہم  
اس میں تبدیلی کر سکیے ہیں جسے کے لیے اسکو رکھا ہے اسکا و حال ہم ہیں  
کر رہے ہیں سائسٹکس ( Statistics ) سے اور حالات سے نہ معلوم ہو کہ  
در اصل سکی وجہ سے بیماری صباں ہو رہا ہے اور اسکو آکھ کار سا کر خود عرس لسٹلاڑ  
اسکو سبھاں کر رہا ہے اسکا درسوگ ( कृष्णदिव ) ہوئے والا ہے و اسکو  
بدلا جاسکا ہے اسکے لیے میں کم از کم اسے سبھاں ہیں رکھا جسے کہ اس طرح  
کے آرٹسٹل مائرس رکھے ہیں میں نہ کہا ہوں کہ وروں فائدہ میں لوں  
( Water will find its level ) اگر اسکا ہوو سکوم ہر  
وہ بدل سکے ہیں اسلئے آرٹسٹل موور اسکو واسی لے لی ہو اچھا ہے

*Shri Ankushrao Ghare* I beg leave of the House to with-  
draw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* The Question is

That clause No 18 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 18 was added to the Bill

#### Clause 19

*Shri Ankushrao Ghare* I beg to move

(a) In sub section (1) of section 38 of the Act proposed  
to be substituted by sub clause (1) omit the following words  
brackets and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)

(b) Omit the proviso to sub clause (3)

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Annajirao Gaware* I beg to move

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to  
be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with  
the word fifteen in line 4 and ending with the word him  
in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands  
or upto twenty times the land revenue assessment in the case  
of other lands

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved



*Shri Annaji Rao Gavane* I beg to move

Omit sub clauses (6) and (7)

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri K Venkatram Rao* I beg to move

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely—

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Annaji Rao Gavane* I beg to move

(a) in line 6 of sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3) for the word rent substitute the word revenue

(b) Omit the proviso to sub clause (3)

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Mohammed Ali (Gulbarga)* I beg to move

After the proviso to sub section (4) of section 38 the Act proposed to be substituted by sub clause (3) add the following explanation —

*Explanation* The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Ch Venkat Rama Rao*      I beg to move

(a) In line 2 of para (b) of sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) for the word eight substitute the word twelve

(b) At the end of para (b) of sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) add the following —

and in case the tenant wants instalments the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years

*Mr Deputy Speaker*      Amendment moved

*Shri J Anand Rao*      I beg to move

(a) In sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) omit the second proviso

(b) For the proviso to sub section (6) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) substitute the following —

Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an Inam Land the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas

(c) In line 2 of the proviso to sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word one fourth substitute the word half

*Mr Deputy Speaker*      Amendment moved

*Shri G N Mone (Khandar General)*      I beg to move

(a) In line 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word four substitute the word three

(b) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word four substitute the word three

*Mr Deputy Speaker*      Amendment moved

*Shri Katta Ram Reddy* I beg to move

(a) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) omit the following words— with interest at four per cent per annum

(b) In line 3 of sub section (7) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substituted the words—

‘two family holdings’

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Annajirao Gavane* I beg to move

‘In sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) omit the portion beginning with the word interest in line 2 and ending with the word due in line 4’

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

श्री गोपीबी नगरेड्डी — ( विमल जनरल ) — हज़र जल तस्मीम बफ़ १८ न वेड्डरुणा बाह्ता हू। कानन के बफ़ा ३८ का जल्मी बफ़ा ६ बी तस्मीमी कानून के बफ़ा १९ जल्मी बफ़ा ५ के जल्मिय कायम किया बाह्ता हू बसकी बिस तरह रला जाय (बी) अवर महफूज कीलबार हज़र तस्मीम जल्मी बफ़ा ५ कीमत नकरर करवा मुताबिक़ का शुम ठा रकम मुहले मोसला के अवर क़त्ता करन से कासिर रहे या वह कीमत अलवे बसुल न की जा सके तो बस महफूज को क़त्तार की वह खरीवी मोसबर न हो जल्मी बीर वह जल्मी जितनी आरज़ी के बाबल के हक़ खरीवा अलवे हो जल्मी जल्मी हो हब तक जो देगा वह कीमते खरीद ज़वा करन से कासिर ज़ाह ह। जल्मी बफ़ा ६ के शर्तिया फ़िकरे के बज़रे सुतर म क़ब्ज़ अक़ ख़ीज़मी के बज़ाब अक़ विद्वाडी रज़ा नाय।

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved,

*Shri K Ananth Rama Rao* I beg to move

After sub-section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) add the following provision—

Provided that the land retaining is more than the protected tenant is entitled to purchase under this section the first preference to purchase the said land at the prevailing market price in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any person other than the protected tenant the rights and interests of the said tenant in the lease land shall continue as before

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri M Kondal Reddi (Konaram)* In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words

Up to twenty times the assessment for dry lands and up to fifteen times the assessment of the land for wet lands

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Uppala Makur (Suryapet Reserved)* I beg to move

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri Gopal Rao (Pakhal)* I beg to move

(a) In lines 2 and 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words 'at the rate of four per cent substitute the following—

'if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

(b) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words  
'if any paid by him

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri S L Newsekar (Aurangabad)* Mr Speaker Sir I do not wish to move the two amendments standing in my name since the same have already been moved by Shri Mohammed Ali (Amendment No 11) and by Shri G N More (Amendment No 14)

*Shri Annajirao Gavane* I beg to move

In lines 4 and 5 of sub section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words two family holdings

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

سری کے و سیکٹ رام راڈ سری اسٹیمٹ کا اس سے کوئی تعلق نہیں اس لیے  
 اس کو میں بعد میں سوچ کر دیکھا

*Mr Deputy Speaker* Let us take up the amendments in the supplementary list

*Shri Daji Shanker Rao* I beg to move

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following provisos

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period not less than 12 years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri B D Deshmukh* I beg to move

(a) In sub section (5) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following —

in which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

(b) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

سری کے اہل برہمن راؤ (مللو عام) اس ممبر کا اسٹیم ہو چکا ہے  
میں ڈیپٹی اسپیکر کے لیے نوٹس دلا تھا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر وہ ممبر نہیں آتا ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ سری اہل اس رندی کے نام پر جو سٹیٹ ہے  
وہ کے اہل برہمن راو صاحب کو بس کرنے کی اجازت دے گا

سری بی ڈی دیشمکھ چونکہ اہل اس رندی صاحب موجود ہیں ہیں  
اسٹیم کے اہل برہمن راو صاحب کو نوٹس کرنے کی اجازت دے گا

سری اچاری راؤ کو اسے اب صرف دس منٹ ہی رہ گئے ہیں سلیے ہم حاکم  
کردن اور صاحب کل ہووا چکا ہے

*Mr Deputy Speaker* Fifteen or twenty minutes more

مسٹر فاروق لا اہلری ہیڈلش (سری ڈیگم راؤ ملو) مٹ میں ایک  
سیخ ہینکلی ہے

*Shri Annaji Rao Gavane* I would submit that this is an important section of the Act and now only ten minutes would be left and no one will be able to complete his speech within such a short time. So on behalf of the Opposition I would request that the House be adjourned now. That would be better for all of us because there are many amendments and it is difficult for the Members to think over them and speak on them in such a short time.

*Mr Deputy Speaker* I agree. We will meet again tomorrow at 9.30 A.M.

The House then adjourned till Half past Nine of the Clock on Tuesday the 29th December 1953